اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 17-08-2022	اخبارات
1۔ بلوچستان کابینہ لاپتہ افراد پر پارلیمانی کمیشن قائم تنخواہ اور پنشن میں 15 فیصد اضافہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
2۔ نوجوان مستقبل کا قیمتی سرمایہ انکی درست سمت میں رہنمائی کی ضرورت ہے، قائمقام گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
3۔ ناقص ڈیم بنانے والے ٹھیکیدار کے خلاف کاروائی کی جائے، مولانا عبدالواسع	مشرق ودیگر اخبارات
4۔ قومی شاہراہ کیلئے وفاقی حکومت کے اقدامات قابل قدر ہیں، ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
5۔ مشکل گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے،، میر نصیب اللہ مری	مشرق ودیگر اخبارات
6۔ بارش سے متاثرہ عوام کو کسی بھی صورت تنہا نہیں چھوڑینگے، زمرک اچکزئی	مشرق ودیگر اخبارات
7۔ وفاق سیلابی نقصانات کے ازالہ کیلئے 60 ارب روپے فراہم کرے، طورا تمان خیل	مشرق ودیگر اخبارارت
8۔ بلوچستان بھر میں وی آئی پی موومنٹ کیلئے ٹریفک بلاک نہ کی جائے، کمانڈر 12 کور	جنگ ودیگر اخبارات
9۔ ہیلی کاپٹر سانحہ شہدا کے خلاف منفی سوشل میڈیا مہم کے تمام کرداروں کی گرفتاری کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
10۔ عوام کی سہولت کیلئے کوئٹہ کی بڑی شاہراہوں پر چیک پوسٹیں ختم	مشرق ودیگر اخبارات
11۔ دفعہ 144 کے نفاذ میں غفلت مختلف لیویز چوکیوں کے انچارج معطل	انتخاب ودیگر اخبارات
12۔ قلعہ عبداللہ میں باراتیوں کی پک اپ سیلابی ریلے کی نذر 5 افراد ہلاک	جنگ ودیگر اخبارات
13۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا اندازہ ہی نہیں، جام کمال	جنگ ودیگر اخبارات
14۔ ضلع موسیٰ خیل کو آفت زدہ قرار، متاثرین کی دادرسی کی جائے، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات
15۔ بارشوں وسیلاب سے پنجگور رتباہ متاثرین امداد کے منتظر ہیں، رحمت صالح	جنگ ودیگر اخبارات
16۔ وفاقی حکومت بلوچستان میں متاثرین سیلاب کی دادرسی کرے، ایچ ڈی پی	جنگ ودیگر اخبارات

امن و امان

پشین سے اغواء ہونے والے وکیل کی لاش بوستان سے بازیاب، مہنگے داموں دودھ فروخت کرنے پر 20 ڈیری مالکان گرفتار، نوا کلی موٹر سائیکل سواروں نے بلوچستان یونیورسٹی کے پروفیسر کو گولی ماردی، نیوسریاب سے چھینی گئی موٹر سائیکل اور موبائل برآمد کرلیا، حب، بھائی کی فائرنگ سے بہن جاں بحق سوتیلی بھانجی زخمی، پشون آبا میں ایک شخص کو قتل کردیا گیا۔

عوامی مسائل

ٹینکر مافیا کی آلودہ پانی کی سپلائی امراض میں اضافہ، اوستہ محمد یوٹیلٹی اسٹورز کی اشیا مارکیٹ میں فروخت، شہری حکومتی ریلیف سے محروم، آواران مسلسل طوفانی بارشوں سے ہر طرف تباہی لوگ بھیک مانگنے پر مجبور، شہر میں مہنگائی کا جن بے قابو پرائس کنٹرول کمیٹیاں غائب، کوئٹہ میں چوری کی وارداتوں میں اضافہ پولیس وانتظامیہ خاموش تماشائی، ہرنائی میں آج خواتین کی جانب سے احتجاج ہوگا، دھرنا احتجاج کمیٹی۔

مورخہ 17-08-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا سروے شروع**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب اور بارشوں سے ہونے والے نقصانات کا سروے شروع کر دیا گیا ہے۔ مشترکہ سروے کے دوران ہر متاثرہ خاندان تک رسائی یقینی بنائی جائے گی انہیں پہنچنے والے جانی و مالی نقصانات اور انفراسٹرکچر کو ہونے والی تباہی کے حوالے سے تفصیلی رپورٹ تیار کی جائے گی جس کی روشنی میں بحالی اور آبادکاری کا عمل شروع کیا جائے گا۔ وزیراعظم کی ہدایت پر سروے کیلئے پاک فوج کا تعاون بھی حاصل کیا گیا ہے تاکہ شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ بارشوں اور سیلابوں کی تباہ کاریوں کا جائزہ لینے اور حتمی رپورٹ کی تیاری کیلئے یہ سروے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ سیلاب سے بلوچستان کے تقریباً تمام اضلاع اور علاقے متاثر ہیں کچھ بہت زیادہ تو کچھ کم لیکن ہر علاقے میں تباہی و بربادی اپنے نقوش چھوڑ کر گئی ہے متاثرین کی آبادکاری اور انفراسٹرکچر کی بحالی کے کام اولین ترجیح کے حامل ہیں جنہیں جلد سے جلد پایہ تکمیل تک پہنچنا چاہیے۔

اداریہ

روزنامہ مشرق نیوز کوئٹہ نے "**سیلابی صورتحال، وفاق سے بلوچستان کیلئے خصوصی پیکج کی صدائیں!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں انسانی بحران سیاست کی نذر کیوں؟**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ کی جانب سے ایک بار پھر مذاکرات کی مخلصانہ پیشکش**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان بارشیں سیلاب، 11افراد جاں بحق**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بارشوں وسیلاب کی تباہ کاریاں اور بلوچستان اسمبلی کی قرارداد**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Monsoon tree plantation" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بارشوں سے تباہی امداد کے منتظر متاثرین کی نظریں حکومت پر**" کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**لسبیلہ میں سیلاب کی تباہ کاریاں اور حکومتی اقدامات**" کے عنوان سے عبدالواحد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1

Daily: ____________

Dated: ____________ Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 51 | بدھ 18 محرم الحرام 1444ھ 17 اگست 2022ء | نمبر 224

بلوچستان کابینہ کا لاپتہ افراد پر پارلیمانی کمیشن قائم، تنخواہوں، پنشن میں 15 فیصد اضافہ

ضلع شیرانی اور قلعہ عبداللہ کے شہری علاقوں کو اے ایریا کا درجہ دینے، بلڈوزر گھنٹوں کیلئے فنڈز میں اضافے اور خصوصی جنسی جرائم انویسٹی گیشن یونٹ قائم کرنے کی منظوری

ریستورانوں، ہوٹلوں اور سیلز پوائنٹس کو سیلز ٹیکس کے دائرہ کار میں لانے کا فیصلہ، کابینہ ارکان کی ایک ماہ اور سرکاری ملازمین کی ایک دن کی تنخواہ سیلاب فنڈز میں دینے کی منظوری

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت منعقد ہونے والے صوبائی کابینہ کے اجلاس میں کابینہ کو صوبے میں امن وامان کی صورتحال اور سیکیورٹی امور پر ان کیمرہ بریفنگ دی گئی چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ ہاشم غلزئی اور آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ نے متعلقہ امور پر کابینہ کو تفصیلی بریفنگ دی صوبائی کابینہ نے بلوچستان ہائی کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں مسنگ پرسن کے حوالے سے صوبائی وزیر داخلہ کی سربراہی میں ایک اعلیٰ اختیاراتی پارلیمانی کمیشن کے قیام کی اصولی منظوری دی جس میں اپوزیشن اور حکومت کی جانب سے دو دو اراکین اسمبلی شامل ہوں گے اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بھی کمیشن کے ممبر ہوں گے کمیشن مسنگ پرسن کے ہر کیس کا جائزہ لے کر اس کی بازیابی کے حوالے سے اقدامات اٹھائے گا، کابینہ نے محکمہ داخلہ کو کمیشن کے قیام کے حوالے سے جلد سمری بھجوانے کی ہدایت کی کابینہ کو صوبے میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ہونے والے نقصانات، ریسکیو اور امدادی سرگرمیوں اور بحالی کے اقدامات کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو روشن علی شیخ نے کابینہ کو تفصیلات سے آگاہ کیا کابینہ کی جانب سے سیلاب سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا گیا، کابینہ نے متاثرہ علاقوں میں جاری امدادی سرگرمیوں پر بھی اطمینان کا اظہار کیا اور مشترکہ ٹیموں کے ذریعے نقصانات کے سروے کے فوری آغاز اور مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا کابینہ اجلاس میں متاثرین کی امداد، نقصانات کے ازالے اور متاثرین کی مکمل بحالی کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ اس ضمن میں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے کابینہ نے توقع ظاہر کی کہ وفاقی حکومت بھی متاثرین کی بحالی میں بھرپور معاونت فراہم کرے گی کابینہ نے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں 15 فیصد اضافے کی باقاعدہ منظوری دیدی خیال رہے کہ تنخواہوں میں اضافے کے اعلان رواں مالی سال کے بجٹ میں کیا گیا تھا جس کا اطلاق یکم جولائی 2022 سے ہوگا اور اس سے صوبائی خزانے پر سالانہ 10321.33 ملین روپے اور پنشن میں اضافے سے 3975.30 ملین روپے کا اضافی بوجھ پڑے گا کابینہ نے سیکرٹری صوبائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی اور ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کو سپیشل کورٹ/فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کے اختیارات دینے کی منظوری دے دی گئی، واضح رہے کہ سیکرٹری پی ٹی اے اور آر ٹی اے کو یہ اختیارات پہلے سے قائم بلوچستان ٹرانسپورٹ فورس کے تناظر میں تفویض کئے گئے ہیں، کابینہ نے اینٹی ریپ (انویسٹی گیشن اینڈ ٹرائل) ایکٹ 2021 کے تحت خصوصی جنسی جرائم انویسٹی گیشن یونٹ قائم کرنے کی منظوری دیدی، کابینہ نے ضلع شیرانی کے پانچ کلومیٹر کے شہری علاقے کو اے ایریا قرار دینے کی منظوری دیدی، اسی طرح سے کابینہ نے فیصلہ کیا کہ نئے بننے والے ضلع قلعہ عبداللہ کے شہری علاقے کو بھی اے ایریا کا درجہ دیا جائے گا، کابینہ نے پی ایس ڈی پی 2022-23 کی وہ تمام سکیمات جن میں تصحیح کی ضرورت تھی میں تصحیح کی منظوری دیدی، کابینہ نے چھوٹے ڈیمز، سیلاب بندات اور زمینی تالابوں کی تعمیر کیلئے پی ایس ڈی پی کی سکیم بلڈوزر گھنٹوں کی فراہمی کیلئے مختص فنڈز میں اضافے کی منظوری بھی دی اس اقدام کا مقصد حالیہ سیلاب سے متاثرہ زمینداروں کو اپنی زمینوں کی دوبارہ آبادی کاری کیلئے معاونت کی فراہمی ہے، کابینہ نے فیصلہ کیا کہ تمام مستحق زمینداروں کو بلڈوزر گھنٹوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی کابینہ نے بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز سپیشل پروسیجر (آن لائن انٹی گریشن آف بزنس) رولز 2022 پوائنٹ آف سیل کی منظوری دیدی واضح رہے کہ اس اقدام کا مقصد صوبے کے ریونیو میں اضافہ کرنا ہے اور ریستورانوں ہوٹلوں اور سیلز پوائنٹس کو سیلز ٹیکس برائے سروسز کے دائرہ کار میں لانا ہے کابینہ کو دی جانے والی بریفنگ میں بتایا گیا کہ اسی بزنس کے تصور کے مطابق ریستورانوں، ہوٹلوں اور سیلز پوائنٹس کو بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ساتھ آٹو میٹڈ نظام سے منسلک کیا جائے گا کابینہ نے بلوچستان میں کوئلے کے کانکنی کے علاقوں سے متعلق سیکورٹی اور ڈویلپمنٹ کے ڈرافٹ ایگریمنٹ کے حوالے سے کابینہ کی ذیلی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا جس میں مذکورہ ڈرافٹ سے متعلق اراکین کابینہ کو تفصیلی طور پر بریف کیا جائے گا کابینہ نے پاسکو سے گندم کی 12 لاکھ بوری کی خریداری کی منظوری دیدی تاہم محکمہ خوراک کو پابند کیا گیا کہ گندم کے معیار کو یقینی بنانے کیلئے پاسکو سے وہ گندم خریدی جائے جو پاسکو نے بلوچستان کے زمینداروں سے خریدی ہے کابینہ اراکین نے اپنی ایک ماہ کی تنخواہ سیلاب متاثرین کے فنڈ میں دینے کا اعلان بھی کیا اور فیصلہ کیا گیا کہ سرکاری ملازمین کی ایک دن کی تنخواہ متاثرین سیلاب فنڈز میں جمع کی جائے گی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے سکیورٹی امور کے حوالے سے کہا کہ صوبے میں امن وامان کا قیام اور عوام کی جان ومال کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے آج تک ہونے والے تمام دھرنوں کو افہام وتفہیم کے ذریعے ختم کیا ہے اور مسنگ پرسن کا مسئلہ بھی ہم ہی حل کریں گے جس کیلئے مثبت پیشرفت ہورہی ہے جسے وقت آنے پر عوام کے سامنے لایا جائے گا انہوں نے کہا کہ دھرنے پر بیٹھے اساتذہ کے مسئلے کا بھی جائزہ لے رہے ہیں اور ان کے مسائل ایسے نہیں کہ حل نہ ہو سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 AUG 2022 Page No. 2

نوجوان مستقبل کا قیمتی سرمایہ، انکی درست سمت میں رہنمائی کی ضرورت ہے، گورنر جمالی

ہم سب کو ذاتی مفادات اور تعصبات سے بالاتر ہوکر پاکستان کی تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، خطاب

کوئٹہ (ج ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ نوجوان مستقبل کا قیمتی سرمایہ ہیں جنکی درست سمت میں رہنمائی کیلئے کثر الجہتی اقدامات کی ضرورت ہے۔ ہم سب کو ذاتی مفادات اور تعصبات سے بالاتر ہوکر پاکستان کی تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ ہمارا مقصد ایسی نوجوان لیڈر شپ تیار کرنا ہے جس میں قیادت کے بہترین اوصاف موجود ہوں، جن کے نزدیک گروہی مفاد سے زیادہ ملکی سالمیت اور انسانیت کی خیر خواہی مقدم ہو۔ یہ بات انہوں نے منگل کو یہاں فورم فار ڈیلنیمی انیشیٹیوز کی سربراہ شگفتہ یعقوب کی سربراہی میں کاسنی دائرہ چار روزہ تربیتی پروگرام کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایف ڈی آئی کی سربراہ نے قائمقام گورنر بلوچستان کو کوئٹہ میں منعقدہ کاسنی دائرہ یوتھ لیڈر شپ ڈویلپمنٹ پروگرام سے متعلق تفصیلی آگاہی دیتے ہوئے بتایا کہ کاسنی دائرہ نوجوان خواتین کی بامعنی اور سیاسی شمولیت اور قائدانہ کردار کی ترویج کا پروگرام ہے جس کا آغاز 2019 سے کیا گیا پروگرام ہے جس کا مقصد نوجوان خواتین اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کی تربیت ہے تاکہ وہ اپنے سیاسی اور جمہوری حقوق سے آگاہ رہتے ہوئے عملی سیاست میں حصہ لیں۔ کاسنی دائرہ کے پلیٹ فارم سے ایف ڈی آئی کی اہم مانگ 18 سے 24 سال کی عمر کی خواتین کیلئے کم از کم 2 فیصد کوٹہ مختص کیا جائے تاکہ وہ مقامی، صوبائی اور قومی حکومتوں میں فیصلہ سازی میں شامل ہوکر نوجوان خواتین اور کمزور طبقوں کے حقوق کا تحفظ کر سکیں۔ قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے یوتھ لیڈر شپ پروگرام کاسنی دائرہ کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ آئین پاکستان کی رو سے ملک کے تمام علاقوں اور زبانوں کے افراد کو برابری کے حقوق حاصل ہیں۔ وقت کی اہم ضرورت نوجوانوں میں لیڈر شپ سکلز پیدا کرنا ہے اور نوجوانوں کے اندر مایوسی ختم کر کے مثبت اور تعمیری سوچ وا پروچ پیدا کرنے کی ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ لیڈر شپ ایک مشن کا نام ہے اور جس انسان کی زندگی میں کوئی مثبت مشن نہیں ہو وہ کامیاب نہیں ہو سکتا۔ ایک بہترین معاشرے کے خواب کی تکمیل اسی وقت ہی ممکن ہے جب لوگوں کو اپنے حقوق وفرائض سے آگاہی ہو میر جان محمد جمالی نے کہا کہ بطور ذمہ دار شہری ہم پر ریاست کے حقوق بھی ہیں جن کو ہمیں احسن طریقے سے ادا کرنا چاہیے۔ جب افراد میں تعلیمی شعور بیدار ہوگا پھر روشن پاکستان کی منزل دور نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی نوجوان نسل انتہائی باصلاحیت ہے ہمیں اس نوجوان نسل سے بہت سی امیدیں وابستہ ہیں اور وہ دن دور نہیں جب پاکستان میں روایتی سیاسی سسٹم کی جگہ باصلاحیت، جدید اور پر امن نوجوان بہتر انتظامی اور سیاسی اصلاحات لیکر آئیں گے جس سے پاکستانی معاشرے سے مذہبی تناؤ، جنونیت اور استحصال کا خاتمہ ہوگا اور سب کو برابری کی بنا پر تمام بنیادی حقوق حاصل ہوں گے۔ قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے شرکاء کو گورنر ہاؤس کی تاریخی اہمیت وافادیت، بلوچستان کی سیاسی تاریخ اور جغرافیائی حالات سے متعلق جامع لیکچر دیا جس کو شرکاء نے سراہا پروگرام کے اختتام پر قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی نے شرکاء میں سرٹیفکیس بھی تقسیم کئے۔

MASHRIQ QUETTA

ناقص ڈیم بنانے والے ٹھیکیداروں کیخلاف کارروائی کی جائے، مولانا عبدالواسع

تاریخ میں ریکارڈ بارشیں ہوئیں، جمعیت اس مشکل گھڑی میں عوام کے ساتھ ہے، وفاقی وزیر

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تاریخ میں ریکارڈ بارشیں ہوئی ہیں جس سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں اور ان نقصانات کے ازالے کیلئے وفاقی........

بقیہ نمبر 6 صفحہ 10 پر

حکومت اور صوبائی حکومت ملکر متاثرین ہر ممکن مدد کرے گی بلوچستان میں ڈیم ٹوٹنے کے ذمہ داروں کے خلاف بھرپور ایکشن لیا جائے گا اس بار بارشوں سے زیادہ ڈیمز ٹوٹنے سے تباہیاں ہوئی ہیں اور ان کی تمام تر ذمہ دار وہ لوگ ہیں جنہوں نے ڈیمز بناتے وقت ناقص میٹریل استعمال کیا ہے صوبائی حکومت اس سلسلے میں فوری طور پر ان ٹھیکیداروں اور افسران کے خلاف کارروائی کریں جنہوں نے ایسے ناقص ڈیمز بنائے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلعہ سیف اللہ، مسلم باغ، کنی، کان مہترزئی سمیت دیگر علاقوں کے دورے کے موقع پر متاثرین اور قبائلی عمائدین سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ اس وقت صورتحال انتہائی خراب ہے تمام سیاسی جماعتوں اور صوبائی حکومت کو چاہیئے کہ وہ سیاست کرنے کی بجائے بارشوں سے متاثر ہونے والے متاثرین کی بحالی کیلئے تعاون کریں تاکہ ان کے مشکلات کو کم کیا جاسکے اس وقت بلوچستان کے تمام اضلاع اور علاقے شدید طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں کی زد میں ہے اب تک متاثرہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں جس کی وجہ سے ان نقصانات کو پورا کرنے کیلئے وفاقی حکومت تمام تر وسائل بلوچستان کے متاثرہ علاقوں میں خرچ کریگی باغات اور کھڑی فصلات مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں اور مال مویشی بھی ختم ہونے کے قریب ہے انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام اس مشکل گھڑی میں عوام کے ساتھ ہیں اور عوام کی بحالی کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 17 AUG 2022 Page No. 3

قومی شاہراہ کیلئے وفاقی حکومت کے اقدامات قابل قدر ہیں' ضیاء اللہ لانگو

کراچی کوئٹہ چمن تین رویہ شاہراہ پر پیشرفت کے حوالے سے وزیراعظم کے مشکور ہیں' بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے وزیراعظم شہباز شریف کو حکومت بلوچستان کی جانب سے کوئٹہ، خضدار، قلات، چمن تا کراچی شاہراہ کی تین رویہ تعمیر پر پیشرفت کے حوالے سے شکریہ ادا کیا۔ جبکہ کوئٹہ، بولان اور جیکب آباد کی قومی شاہراہ کی از سر نو تعمیر و بحالی پر جس انداز میں حکومت بلوچستان کو یقین دلایا ہے کہ ان دونوں اہم قومی شاہراہوں کو ہر صورت تعمیر و مرمت اور کشادہ کرنے میں وفاقی حکومت اقدامات اٹھائے گی جس کو حکومت بلوچستان قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ 796 کلومیٹر چمن کوئٹہ کراچی شاہراہ کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت تین رویہ کرنے کے لیے ٹینڈر جاری کیے گئے تھے مگر کام کی پیشرفت نہ ہونے کے برابر تھی حالیہ طوفانی بارشوں نے ان دو اہم شاہراہوں کو کافی نقصان پہنچایا ہے، حکومت بلوچستان اپنے محدود وسائل میں رہتے ہوئے صوبے بھر میں شاہراہوں کی تعمیر و مرمت یقینی بنارہی ہے، لیکن قومی شاہراہوں پر جس تندہی سے وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے وفاقی حکومت جلد تعمیر کرنے کے حوالے سے اقدامات اٹھائے وہ داد کے مستحق ہیں شاہراہ سنگل ہے اور اس پر ٹریفک کا دباؤ بھی بہت زیادہ ہے جس کی وجہ سے حادثات بہت زیادہ ہو رہے ہیں۔

کوہلو کے سیلاب متاثرین کی بحالی یقینی بنائیں گے' نصیب اللہ مری

حفاظتی بندات تعمیر کیے جارہے ہیں' امدادی سامان تقسیم کرنے کے موقع پر گفتگو

کوہلو (نامہ نگار) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا ہے کہ مشکل کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے ریلیف کی سرگرمیاں تیزی سے جاری ہیں مزید بارشوں اور سیلابی ریلوں کے پیش نظر شہری آبادیوں کے قریب حفاظتی بندات تعمیر کیے جارہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے کلی ڈاکٹر جمعہ خان مری میں امدادی سامان کی تقسیم کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈی سی کوہلو قربان مگسی، رسالدار میجر شیر محمد مری، ایکسین آبپاشی عبدالقیوم، چیف آفیسر میونسپل کمیٹی جمیس کھیتران، میر دوست علی مری، میر پرویز مری ودیگر بھی موجود تھے صوبائی وزیر نے کہا کہ متاثرہ افراد کو ریلیف کی فراہمی میں کوئی کمی یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی حکومت متاثرین کی بحالی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی کوہلو سمیت مختلف علاقوں میں مزید بارشوں کا الرٹ جاری کردیا گیا جس کے پیش نظر حفاظتی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں ڈیموز کو باقاعدگی سے مانیٹر کیا جارہا ہے ڈیمز کے قریب آبادی کو ہنگامی صورتحال پر محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ الرٹ رہے صوبائی وزیر نے کہا کہ رابطہ سڑکیں اور قومی شاہراہیں بری طرح متاثر ہوئی ہیں وفاقی حکومت ان کی تعمیر و مرمت کے لئے صوبائی حکومت کی معاونت کرے اس موقع پر متاثرہ خاندانوں میں خیمے، واٹر کولر، رضائی، سلیپنگ بیگز اور اشیائے خورد و نوش تقسیم کی گئیں۔

MASHRIQ QUETTA

بارش سے متاثرہ عوام کو کسی بھی صورت تنہا نہیں چھوڑینگے' زمرک اچکزئی

بروقت قلعہ عبداللہ کے متاثرہ علاقوں میں امداد فراہم کر کے متاثرین کی داد رسی کی ہے

جہاں جہاں ڈیمز ٹوٹ گئے ہیں ان کی تحقیقات ہونی چاہیے قلعہ عبداللہ دورہ پر گفتگو

کوئٹہ (اے این این) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ قلعہ عبداللہ میں بارشوں سے ہونے والے تباہی پر افسوس ہے صوبائی حکومت ان تمام تر حالات کا مقابلہ کرنے کی علاقے کے عوام کو کسی بھی صورت........

بقیہ نمبر 3 صفحہ 10 پر

تنہا نہیں چھوڑینگے جہاں جہاں ڈیمز ٹوٹ گئے ہیں ان کی تحقیقات ہونی چاہیے اور جو بھی ملوث پایا گیا ان کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے صوبائی حکومت اور پی ڈی ایم اے نے بروقت قلعہ عبداللہ کے متاثرہ علاقوں میں امداد فراہم کر کے متاثرین کی داد رسی کی ہے عوامی نیشنل پارٹی اس مشکل گھڑی میں عوام کے ساتھ ہے اور دن رات ایک کر کے قلعہ عبداللہ کے متاثرین کی مدد کرے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقوں کے دورے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت کردی کہ وہ متاثرین کی ہر ممکن مدد کرنے کیلئے کوشش کریں اگر کسی بھی چیز کی کمی درپیش ہو تو ہمیں بتایا جائے صوبائی حکومت اور پی ڈی ایم اے تمام اشیاء کی فراہمی کو بروقت یقینی بنائی جائے گی انہوں نے کہا کہ اس وقت پورا بلوچستان بارشوں کی زد میں ہے اور بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں وفاقی حکومت سے بلوچستان اسمبلی کے ذریعے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کی موجودہ تباہ کن صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام بجلی کے بل معاف کیا جائے اور عوام کے ساتھ ہر ممکن تعاون کریں تا کہ لوگوں کی پریشانیوں میں مزید اضافہ نہ ہو انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی اور صوبائی حکومت اس مشکل گھڑی میں عوام کے ساتھ ہے اور متاثرین کی بحالی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہے مشکل گھڑی میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑینگے۔

وفاق سیلابی نقصانات کے ازالہ کیلئے 60 ارب روپے فراہم کرے، طور اتمان خیل

حکومت تباہ حال صوبے کے عوام کی دوبارہ بحالی میں تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے

لورالائی (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر صنعت و حرفت حاجی محمد خان طور اتمان خیل نے کہا ہے کہ بارش و سیلاب سے تباہ حال صوبے کے عوام کی دوبارہ بحالی میں حکومت تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے، وفاق سے اپیل کی........

بقیہ نمبر 33 صفحہ 10 پر

ہے کہ وہ نقصانات کے ازالہ کیلئے ساٹھ ارب روپے فوری فراہم کرے۔ یہ بات انہوں نے عوامی وفود اور بلدیاتی نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع موسیٰ خیل میں سیلابی ریلوں سے بارہ افراد کے جاں بحق ہونے پر دلی رنج اور دکھ کا اظہار کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ مرحومین کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ انہوں نے دکی کے علاقے لونی میں تباہی اور نقصانات پر افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے باپ پارٹی کے کارکنوں اور کونسلرز سے کہا کہ وہ مصیبت میں گھرے ہوئے افراد کی ہر ممکن مدد کریں۔ انہوں نے کہا کہ وہ طاقت کا سرچشمہ عوام کو سمجھتے ہیں عوام نے منتخب کر کے جو ہمیشہ جو عزت دی میری اولین کوشش ہے کہ میں اپنے حلقے کے عوام کی بلاتمیز و بلاتفریق رنگ و نسل خدمت کرنے پر یقین رکھتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ وزارت آنی جانی والی چیز ہے میں ہر حیثیت میں اپنے عوام کے ساتھ ہوں اور خدمت خلق کا سلسلہ جاری و ساری رکھوں گا۔

MASHRIQ QUETTA

مشکل گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے نصیب اللہ مری

مزید بارشوں اور سیلابی ریلوں کے پیش نظر شہری آبادیوں کے قریب حفاظتی بندات تعمیر کئے جارہے ہیں

ریلیف سرگرمیاں تیزی سے جاری، ڈیموں کی صورتحال کو باقاعدگی سے مانیٹر کیا جارہا ہے، صوبائی وزیر

کوہلو (نمائندہ مشرق) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا ہے کہ مشکل کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے، ریلیف کی سرگرمیاں تیزی سے جاری ہیں مزید بارشوں اور سیلابی ریلوں کے پیش نظر شہری آبادیوں کے قریب حفاظتی بندات تعمیر کئے جارہے ہیں تاکہ بروقت حفاظتی اقدامات کئے جاسکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے کلی ڈاکٹر جمعہ خان مری میں امدادی سامان کی تقسیم کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان مگسی، رسالدار میجر شیر محمد مری، ایکسین آبپاشی عبدالقیوم، چیف آفیسر میونسپل کمیٹی جمیس کھیتران، میر دوست علی مری، میر پرویز مری ودیگر موجود تھے۔ میر نصیب اللہ مری کا مزید کہنا تھا کہ متاثرہ افراد کو ریلیف کی فراہمی میں کوئی کمی یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی صوبائی حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ کوہلو سمیت مختلف علاقوں میں مزید بارشوں کا الرٹ جاری کردیا گیا جس کے پیش نظر حفاظتی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں ڈیموں کی صورتحال کو باقاعدگی سے مانیٹر کیا جارہا ہے۔ ڈیموں کے قریب رہائشی آبادی کو ہنگامی صورتحال پر محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے لئے ضلعی انتظامیہ الرٹ رہے صوبائی وزیر نے کہا کہ رابطہ سڑکیں اور قومی شاہراہیں بری طرح متاثر ہوئی ہیں وفاقی حکومت رابطہ سڑکوں کی بحالی اور قومی شاہراہوں کی تعمیر و مرمت کے لئے صوبائی حکومت کی معاونت کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 AUG 2022 Page No. 4

ہیلی کاپٹر سانحہ، شہدا کیخلاف منفی سوشل میڈیا مہم کے تمام کرداروں کی گرفتاری کا فیصلہ

ایک سیاسی جماعت کے کارکنوں نے مہم چلائی، بھارتی سوشل میڈیا اکاؤنٹس نے بھی حصہ لیا

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) اسپیلہ ہیلی کاپٹر واقعے میں پاک فوج کے شہدا کے خلاف سوشل میڈیا مہم کے تمام کرداروں کی گرفتاریاں عمل میں لانے کا فیصلہ کرلیا گیا، ایک سیاسی جماعت کے کارکنوں نے مہم چلائی، بھارتی سوشل میڈیا اکاؤنٹس نے بھی حصہ لیا، سرپرستوں کو بھی قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ تحقیقاتی ذرائع کے مطابق تفتیشی اداروں کی جانب سے سوشل میڈیا مہم کے کرداروں کے خلاف تحقیقات جاری ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ شہداء کے خلاف سوشل میڈیا مہم کے تمام کرداروں کی گرفتاریاں عمل میں لانے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ گھناؤنی مہم چلانے والوں سے تفتیش کے نتیجے میں ان کے سرپرستوں کو بھی قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ تحقیقاتی ذرائع کے مطابق شہداء کے خلاف سوشل میڈیا مہم میں کچھ بھارتی اکاؤنٹس بھی استعمال کیے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ ایک سیاسی جماعت کے کارکنوں کی جانب سے پاک فوج کے خلاف مہم چلائی گئی اور پاک فوج کے خلاف شروع کی گئی مہم میں بھارتی سوشل میڈیا اکاؤنٹس نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ تحقیقاتی ذرائع کا کہنا ہے کہ مہم شروع ہونے کے بعد بھارتی سوشل میڈیا اکاؤنٹس بھی اس مہم میں شامل ہوگئے اور اب تک کی تحقیقات کے مطابق 17 بھارتی اکاؤنٹس نے اس سوشل میڈیا مہم میں حصہ لیا، بھارتی سوشل میڈیا اکاؤنٹس نے پاک فوج کے خلاف ہرزہ سرائی میں بھرپور حصہ لیا۔ تحقیقاتی ذرائع کے مطابق مہم میں شامل سیاسی جماعت کے کارکنوں کے ویڈیو بیانات پہلے ہی منظر عام پر آچکے ہیں، مہم کے پیچھے چھپے دوسرے کرداروں اور ان کے ہینڈلرز تک بھی پہنچا جارہا ہے اور دیکھا جارہا ہے کہ بھارتی اکاؤنٹس کے نام پر کچھ اکاؤنٹس پاکستان سے تو نہیں چل رہے تھے۔ خیال رہے کہ گزشتہ دنوں لسبیلہ میں پاکستان آرمی ایوی ایشن کا ہیلی کاپٹر سیلاب زدہ علاقوں میں ریلیف آپریشن کے دوران لاپتہ ہوگیا تھا، کئی گھنٹوں کی تلاش کے بعد ہیلی کاپٹر کا ملبہ موسیٰ گوٹھ سے ملا تھا۔ آئی ایس پی آر نے بتایا تھا کہ ہیلی کاپٹر کو حادثہ خراب موسم کے باعث پیش آیا جس کے باعث ہیلی کاپٹر میں سوار کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور ڈی جی پاکستان کوسٹ گارڈ میجر جنرل امجد سمیت 6 جوان شہید ہوگئے تھے۔ ہیلی کاپٹر حادثے کے بعد سوشل میڈیا پر اس حوالے سے منفی مہم چلائی گئی تھی جس کی پاک فوج نے شدید مذمت کی تھی جبکہ حکومت نے منفی سوشل میڈیا مہم کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کیا تھا اور ایف آئی اے اور آئی ایس آئی کے افسران پر مشتمل تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی تھی جو واقعے کی تحقیقات کررہی ہے۔

بلوچستان بھر میں وی آئی پی موومنٹ کیلئے ٹریفک بلاک نہ کی جائے، کمانڈر 12 کور

عوام کو تکلیف نہیں ہونی چاہئے، جنرل آصف غفور، طویل عرصہ سے بند حالی روڈ، خوجک روڈ کو کھول دیا

کوئٹہ (خ ن) کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے کوئٹہ کے شہریوں کی سہولت اور ٹریفک مسائل کے خاتمے کیلئے احسن اقدام کرتے ہوئے سیکورٹی مقصد کیلئے طویل عرصہ سے بند حالی روڈ اور خوجک روڈ کو عام ٹریفک کی آمدورفت کیلئے کھول دیا ہے کمانڈر 12 کور نے کہا ہے کہ سیکورٹی سے عوام کو تکلیف نہیں ہونی چاہئے انہوں نے یہ ہدایت بھی کی ہے کہ بلوچستان بھر میں وی آئی پی موومنٹ کیلئے نہ تو ٹریفک بلاک کی جائے اور نہ ہی غیر ضروری روڈ بلاکس یا رکاوٹیں لگائی جائیں دریں اثناء شہریوں کی جانب سے سڑک کی بحالی اور عوامی مفادات میں اٹھائے گئے اقدامات کو سراہا گیا ہے۔

پاک فضائیہ کی بلوچستان کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں

اسلام آباد (اے پی پی) پاک فضائیہ کی بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔ ترجمان پاک فضائیہ کے مطابق ائیر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ہر ممکن مدد بہم پہنچانے کی ہدایات کی روشنی میں پاک فضائیہ کی بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔ پاک فضائیہ ان تمام ضرورت مند خاندانوں تک اشیاء ضروریہ پہنچا رہی ہے جن کے گھر سیلاب سے تباہ ہوگئے ہیں۔ ترجمان کے مطابق پاک فضائیہ کی جانب سے 41 خیمے اور 12000 کلوگرام بنیادی اشیائے خوردونوش اور دیگر اجناس ضرورت مند خاندانوں میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ پاک فضائیہ کی پیرا میڈیکل ٹیم نے 410 مریضوں کا مفت طبی معائنہ بھی کیا۔

بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد کیلئے امدادی فنڈ قائم

کوئٹہ (خ ن) محکمہ خزانہ حکومت بلوچستان نے بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی امداد و بحالی کیلئے امدادی فنڈ قائم کردیا ہے جو بلوچستان فلڈ ریلیف اینڈ ری ہیبلیٹیشن فنڈ کہلائے گا فنڈ کا اکاؤنٹ ہیڈ G12141 ہے اس اکاؤنٹ کے تحت اندرون و بیرون ممالک سے بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی امداد کیلئے عطیات سٹیٹ بینک آف پاکستان اور نیشنل بینک پاکستان کی کسی بھی برانچ اور خزانہ دفاتر میں جمع کرائے جاسکتی ہیں۔

بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال پر صوبائی کابینہ کو ''ان کیمرہ'' بریفنگ

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی کابینہ کو صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر ان کیمرہ بریفنگ دی گئی۔ منگل کو بلوچستان کابینہ کے اجلاس میں چیف سیکریٹری عبدالعزیز عقیلی، ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ ہاشم غلزئی اور آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ کی جانب سے بلوچستان میں امن وامان کی مجموعی صورتحال اور سیکورٹی امور پر صوبائی کابینہ کو ان کیمرہ بریفنگ دی اور صوبے کی امن اومان کی صورتحال سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ کابینہ نے امن اومان کی صورتحال کا بغور جائزہ لیا اور اس حوالے سے مختلف فیصلے کیے گئے۔

امریکا کا سیلاب متاثرین کیلئے ایک کروڑ ڈالر امداد کا اعلان

متاثرین کیساتھ کھڑے ہیں، امداد سے ضروری اشیاء خریدنے میں مدد ملے گی، امریکی سفیر

کراچی (نیوز ڈیسک) امریکا نے پاکستان میں سیلاب سے متاثرہ افراد کی مدد کے لیے ایک لاکھ ڈالر کی امداد کا اعلان کیا ہے، پاکستان میں امریکی سفیر ڈونلڈ بلوم نے کہا ہے کہ متاثرین کیساتھ کھڑے ہیں، امداد سے ضروری اشیاء خریدنے میں مدد ملے گی، امریکی سفارتخانے نے منگل کو ٹوئٹر پر سفیر ڈونلڈ بلوم سے منسوب ایک بیان میں کہا کہ امریکا پاکستان میں شدید سیلاب سے متاثرہ افراد کے ساتھ کھڑا ہے۔ امریکی سفیر ڈونلڈ بلوم کا کہنا ہے کہ انہوں نے سیلاب کے بعد انسانی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مدد کی اپیل کی اور جواب میں امریکی امدادی ادارے یو ایس ایڈ نے متاثرہ آبادی کے لیے ایک لاکھ ڈالر فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی سفیر کا مزید کہنا تھا کہ امداد سے ضروری اشیاء خریدنے میں مدد ملے گی جس سے لوگوں کی پریشانیوں میں کمی آئے گی۔ اس مصیبت کے نتیجے میں انسانی جانوں کا ضیاع ہوا ہے، بہت سے لوگوں کے پیارے کھو گئے، روزگار اور گھر تباہ ہوئے۔ ڈونلڈ بلوم کا مزید کہنا تھا کہ وہ پاکستان میں موجود اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر سیلاب زدہ افراد کی مدد کریں گے۔ پاکستان میں جاری مون سون بارشوں سے ملک بھر میں بھاری جانی و مالی نقصان دیکھنے میں آیا ہے۔ صوبہ بلوچستان ان بارشوں اور سیلاب سے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ بلوچستان حکومت کا کہنا ہے کہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے ازالے اور متاثرین کی بحالی کے لیے کم از کم 35 ارب روپے کی ضرورت ہے۔ صوبے میں سیلاب کے باعث ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 196 تک پہنچ چکی ہے۔

تربت: ہیضہ پھیلنے سے بچی سمیت تین افراد ہلاک

تربت (نامہ نگار) تربت میں ہیضہ کی وباء پھیلانے کے باعث بچی سمیت تین افراد زندگی کی بازی ہار ہو گئے تفصیلات کے مطابق گوگدان میں ہیضہ پھیلانے کے باعث حافظ دلپل عرف دلپل کوز رحیم بخش اور ایک شخص جاں بحق ہوگئے واضح رہے کہ گوگدان میں ہیضہ کے باعث ایک بڑی آبادی متاثر ہے اخبارات اور سوشل میڈیا میں خبریں آنے کے باوجود محکمہ صحت کی جانب سے کوئی امدادی ٹیمیں متاثرہ علاقے میں تاحال روانہ نہیں کی گئیں۔

ملک وقوم کی ترقی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے، جمال رئیسانی

دہشت گرد عناصر اپنے مذموم مقاصد کیلئے بے گناہ لوگوں کو ٹارگٹ کر رہے ہیں، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان کے کوآرڈینیٹر برائے یوتھ افیئر نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ زندہ قومیں اپنی آزادی کے دن مناتی ہیں......... بقیہ نمبر38 صفحہ 10 پر

اور ہم زندہ قوم بن کر اپنی آزادی کا دن منایا کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ میرے والد شہید وطن نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی شہید ہمیشہ پاکستان کی تعمیر وترقی کے لئے جدوجہد کرتے رہے اسی لئے انہیں شہید کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم مقاصد کیلئے بے گناہ لوگوں کو ٹارگٹ کر رہے ہیں۔ تاہم ہم سب کو مل کر ان کے مذموم مقاصد کو ناکام بنانا ہوگا انہوں نے کہا کہ ہم دشمن کی ہر سازش کو عوام کی حمایت سے ناکام بنائیں گے ہماری سیکیورٹی فورسز ملک دشمن عناصر سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے عوام کو جشن آزادی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ آج کا دن تجدید عہد کا دن ہے کہ ہم ملک وقوم کی ترقی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

عوام کی سہولت کیلئے کوئٹہ کی بڑی شاہراہوں پر چیک پوسٹیں ختم

سریاب چوک ٹوکھو جک روڈ اور پشین سٹاپ روڈ کو ملانے والی سڑک پر ٹریفک بحال

سیکورٹی صورتحال بہتر ہونے پر کوئٹہ کے عوام کی سہولت کے پیش نظر اقدام اٹھایا گیا

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) سریاب چوک ٹوکھو جک روڈ اور پشین روڈ کو ملانے والی سڑکوں سے رکاوٹوں کا خاتمہ کر دیا گیا ہے۔ اس اقدام سے ٹریفک کے بہاؤ میں بہتری......... بقیہ نمبر51 صفحہ 10 پر

آئے گی۔ اس کے علاوہ سریاب چوک اور ائیر پورٹ روڈ سے آنے والی ٹریفک کھوجک روڈ اور پشین روڈ پر آسانی سے جاسکے گی۔ یہ اقدام سیکورٹی صورتحال بہتر ہونے پر اٹھایا گیا ہے اور اسکا مقصد کوئٹہ کی عوام کو سہولت دینا ہے۔ دوسری جانب مذکورہ شاہراہوں پر عام ٹریفک بحال ہونے پر شہریوں کی جانب سے اس اقدام کو احسن قرار دیا گیا ہے۔

رابطہ سڑکوں اور پلوں کی مانیٹرنگ یقینی بنائی جائے، سیکرٹری مواصلات کی ہدایت

متاثرہ علاقوں میں انجینئرز اور متعلقہ عملے الرٹ رہے، سڑکوں کی بحالی اولین ترجیح ہونی چاہیے، علی اکبر بلوچ

چمن قلعہ عبداللہ اور دھانہ سر شیرانی میں سیلابی صورتحال کے پیش موجودہ صورتحال سے متعلق اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری مواصلات وتعمیرات حکومت بلوچستان علی اکبر بلوچ کی زیر صدارت چمن قلعہ عبداللہ جنگل پیر علیزئی میزئی اڈا اور دھانہ سر شیرانی میں سیلابی صورتحال کے پیش نظر شاہراہوں پلوں اور رابطہ سڑکوں کی موجودہ صورتحال سے متعلق اجلاس منعقد ہوا سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے متاثرہ علاقوں کے متعلقہ انجینئر آفیسران سے بذریعہ ٹیلیفون اور ویڈیو لنک رابطہ کر کے متاثرہ علاقوں کی رابطہ سڑکوں اور پلوں کی موجودہ صورتحال کے بارے میں تفصیلات لیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری مواصلات وتعمیرات علی اکبر بلوچ نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں شاہراہوں اور پلوں کی بحالی اولین ترجیح ہونی چاہیے انہوں نے کہا کہ محکمہ موسمیات کے مطابق ان علاقوں میں مزید بارشوں کے امکانات ہیں لہذا محکمہ مواصلات وتعمیرات متاثرہ علاقوں میں کسی بھی قسم کی صورتحال کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار رہیں انہوں نے ہدایت کی کہ صوبے کے تمام رابطہ سڑکوں کی بحالی اولین ترجیح ہونی چاہیے سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے کہا کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات روز اول سے بحالی کی سرگرمیوں میں مصروف ہے ہنگامی صورتحال کے پیش نظر بحالی کی سرگرمیوں میں کسی بھی قسم کی دشواری کا سامنا نا ہونے پائے سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے متعلقہ محکمے کے تمام آفیسران کو ہدایت کی کہ وہ روزانہ کی بنیاد پر رابطہ سڑکوں اور پلوں کی بحالی سے متعلق کارکردگی رپورٹ پیش کریں۔

بلوچستان کو بارشوں اور سیلاب نے بہت جانی ومالی نقصان پہنچایا، ڈاکٹر مشتاق

کوئٹہ (پ ر) الخدمت فاؤنڈیشن پاکستان کے سینئر نائب صدر ڈاکٹر مشتاق احمد مانگٹ نے کہا کہ بلوچستان کو بارشوں اور سیلاب نے بہت زیادہ جانی ومالی نقصان پہنچایا....... بقیہ نمبر8 صفحہ 10 پر

ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت وقومی جماعتیں قومی میڈیا بحالی اور ریلیف کے کام کو اہمیت دیکر متاثرین کی دادرسی کریں۔ الخدمت فاؤنڈیشن روز اول سے تمام متاثرہ علاقوں میں ریلیف ورک، بحالی ودیگر امدادی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہے۔ تباہی وبربادی میڈیا رو حکومتی پورٹس سے بھی زیادہ ہے دو سے زیادہ اموات کیساتھ کئی ہزار سے زیادہ مکانات تباہ، زراعت ومعیشت اور سڑکیں تباہ ہوگئی ہے۔ حالیہ تباہی وبربادی نے بلوچستان کو مزید پیچھے دھکیل دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ کوئٹہ کے دوران حکومتی عہدیداروں سے ملاقات سمیت ذمہ داران اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر الخدمت فاؤنڈیشن کے صوبائی صدر انجینئر جمیل احمد کرد ودیگر بھی ان کے ہمراہ تھے انہوں نے بارشوں سے شہید ہونے والوں کی مغفرت درجات کی بلندی اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل زخمیوں کی جلد صحت یابی اور متاثرین کی غیبی مدد کیلئے دعا کرتے ہوئے مزید کہا کہ بلوچستان کے بارش سے متاثرہ تمام علاقوں میں بڑے پیمانے پر امدادی سرگرمیوں طبی کیمپس کی ضرورت ہے بعض متاثرہ علاقوں کے متاثرین آج بھی کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر ہیں۔ الخدمت فاؤنڈیشن تیار کھانے، راشن بلنٹ کی فراہمی کیساتھ علاج ومعالجے کیلئے طبی کیمپس لگا رہے ہیں، ہماری پوری ٹیم متاثرہ علاقوں میں مصروف عمل ہیں انشاء اللہ ہر متاثرہ علاقے ہم جائیں گے اور متاثرین کی ممکنہ دادرسی کریں گے۔ غربت فاصلے سڑکوں کے بہہ جانے کی وجہ سے ریلیف کاموں میں مشکلات پیش آرہی ہے۔ وہ بھی انسانیت کی خدمت میں مخیر حضرات تاجر برادری اور حکومتی ادارے الخدمت فاؤنڈیشن کا ساتھ دیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مخیر حضرات اس پریشانی ومشکل میں پریشان حال عوام کے دکھ درد میں شامل ہو کر ان کا ساتھ دیں اگر ہم اپنے بھائی کی مشکلات میں کمی کا سبب بنیں گے تو کل ہم سے اللہ رب العالمین یہ مشکلات دور کریں گے دیانت داری واخلاص اور نیک جذبے سے متاثرین کی مدد کی ضرورت ہے امدادی کاموں میں غفلت وکوتاہی اور مزید بارشوں کے باعث متاثرین کی پریشانی ومشکلات میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے حکومت فلاحی اداروں۔ این جی اوز کو اس موقع پر ہمت وبیداری اور ایمانداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے متاثرین کی اخلاص کیساتھ بھرپور خدمت کرنی چاہیے۔ انشاء اللہ متاثرین کی بحالی تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی مخیر حضرات اس جدوجہد میں ہمارا ساتھ دیں حکومتی ادارے بھی الخدمت کی دیانت دار باہمت ٹیم کے ذریعے متاثرین کی مدد کر سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 AUG 2022 Page No. 6

بارشوں کے بعد بلوچستان کے مختلف علاقوں میں گیسٹرو کی وبا پھوٹ پڑی

وباء سے خضدار، مسلم باغ، قلعہ عبداللہ، لسبیلہ اور بارکھان زیادہ متاثر ہیں

تربت میں گیسٹرو وباء کی اطلاع وزیر صحت نے فوری طور طبی عملہ اور سہولیات پہنچانے کی ہدایت کی

کوئٹہ (صباح نیوز) بلوچستان میں حالیہ بارشوں سے صوبے کے مختلف اضلاع میں وبائی بیماریاں پھوٹ پڑیں۔ ڈائریا، ہیضہ، کھانسی، گلے اور سانس کی بیماریوں سے متاثر زیادہ تر تعداد بچوں کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں مون سون بارشوں کا 4 اسپیل داخل ہونے کے بعد جہاں جانی ومالی نقصان ہوئے وہیں صوبے کے بشتر اضلاع میں وبائی امراض پھیل گئے۔ مسلم باغ، قلعہ عبداللہ، لسبیلہ، بارکھان، سمیت بیشتر اضلاع میں بارشوں نے تباہی مچائی، ان علاقوں خوراک کی کمی، پینے کا پانی نہ ملنے کے باعث پیٹ اور آنتوں کی بیماریوں کے ساتھ ہی

بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر

کھانسی، گلہ، اور سانس کی بیماریاں پھیل گئیں جس سے بچوں کی بڑی تعداد متاثر ہوئی ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ان علاقوں میں گندے پانی کے استعمال سے یہ بیماریاں زیادہ پھیلی ہیں۔ دوسری جانب صوبے کے کئی اضلاع میں دست ڈائریا اور ہیضہ کی بیماریوں سے متاثرہ بچوں کے والدین پریشان ہیں۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں اپنی جگہ مگر یہاں اقتدار میں آنے والی ہر سیاسی جماعت نے شعبۂ صحت کو توجہ نہ دی جس کے باعث صحت کی سہولیات کا فقدان رہا ہے۔ جبکہ صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے تربت میں گیسٹرو کی صورت حال پر ایکشن لیتے ہوئے ڈی جی ہیلتھ کو تمام سہولیات فوری پہنچانے کی سخت ہدایت کردی جبکہ ڈی ایچ او کیچ اور ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال تربت کو ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے اور تمام بی ایچ یوز کو ادویات فراہم کرنے کی تاکید بھی کی، صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے ضلع کیچ میں گیسٹرو کے فوری تدارک اور مریضوں کے علاج معالجہ کی تمام سہولیات پہنچانے کے لیے ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ کو ہدایات جاری کردیں

دفعہ 144 کے نفاذ میں غفلت مختلف لیویز چوکیوں کے انچارج معطل

انچارجوں کو معطل کرکے انکوائری شروع کردی، غفلت کا مظاہرہ بولان میں سیاحوں کے داخلے پر کیا گیا

بولان (این این آئی) ڈپٹی کمشنر کچھی عمران ابراہیم بنگلزئی نے دفعہ 144 کے نفاذ پر غفلت برتنے کی بناء پر بولان میں مختلف لیویز چوکیوں کے انچارجوں کو معطل کر کے انکوائری شروع کردی، غفلت کا مظاہرہ بولان میں سیاحوں کے داخلے کی وجہ سے کی گئی واضح

بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر

رہے کہ بولان میں ڈپٹی کمشنر کچھی کے احکامات کے مطابق پکنک منانے پر سخت پابندی عائد کردی گئی تھی۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر کچھی عمران ابراہیم بنگلزئی نے ضلع کچھی بولان میں حالیہ بارشوں سیلابی کیفیت کی وجہ سے ضلع کی تمام پکنک پوائنٹس پر پکنک منانے پر پابندی عائد کرتے ہوئے دفعہ 144 نافذ کیا تھا تاہم گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر کچھی کے اچانک دورے کے موقع پر کچھ سیاح بولان میں مختلف مقامات پر پکنک مناتے ہوئے نظر آئے جنکے خلاف کاروائی عمل میں لائی گئی اور غفلت برتنے پر مختلف چوکیوں کے انچارج صاحبان کو معطل کرکے انکوائری کا حکم دیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کچھی عمران ابراہیم بنگلزئی نے کہا ہے کہ عوام الناس بولان میں پکنک منانے سے گریز کرکے ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیں کیونکہ ضلع کچھی بولان میں حالیہ بارشوں کی وجہ سے ایمرجنسی کی صورتحال ہے۔ عوام الناس اپنی جان اور تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے بولان میں تاحکم ثانی پکنک منانے سے گریز کریں بصورت دیگر انتظامیہ کچھی انکے تحت ایکشن لے گی۔

قتل کے مقدمہ میں نامزد ملزم کو جرم ثابت ہونے پر عمر قید اور 5 لاکھ روپے ہرجانہ کی سزا

کوئٹہ (آئی این پی) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کوئٹہ 11 / ماڈل کریمنل کورٹ ون کے جج جناب شمس الدین سرپرہ نے قتل کے مقدمہ میں نامزد ملزم کو جرم ثابت ہونے پر عمر قید اور 5 لاکھ روپے ہرجانہ کی سزا سنادی

بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر

عدم ادائیگی ہرجانہ کی صورت میں ملزم کو مزید قید بھگتنا ہوگی، عدالت نے مذکورہ ملزم کو اسلحہ برآمدگی کا جرم ثابت ہونے پر بھی 2 سال قید اور 20 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ سرکار کی جانب سے مقدمہ کی پیروی ڈی پی پی ندیم خلجی نے کی۔ استغاثہ کے مطابق ملزم غلام صدیق نے گھریلو رنجش کی بناء پر سال 2021 میں پولیس تھانہ زرغون آباد کوئٹہ کی حدود میں فائرنگ کرکے سید محمد نامی شخص کو قتل کردیا تھا

سریاب توسیعی منصوبے پر کام کی رفتار تیز کی جائے، کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی ہدایت

مارکیٹ ریٹس کے مطابق تصدیق اور پی سی ون کو دوبارہ ریویو کر کے ریٹ کے مطابق لاگت بنائی جائے، سہیل الرحمان بلوچ

کوئٹہ (اے پی پی) کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمان بلوچ کی زیر صدارت سریاب روڈ توسیعی منصوبے پر کام کی پیش رفت اور حائل رکاوٹوں کے خاتمے کے حوالے سے اجلاس ہوا جس میں ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن ڈاکٹر یاسر بازئی، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن بابر خان، ڈپٹی ڈی پی ڈی، کنسلٹنٹ، کنٹریکٹر، این ایچ اے کے نمائندے اور دیگر افسران نے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ سریاب روڈ توسیعی منصوبے پر کام کی رفتار کو تیز کر کے حائل رکاوٹوں کو جلد دور کیا جائے اس سلسلے میں تمام اسٹیک ہولڈرز کے تحفظات کو دور کرنے کیلئے باہمی مشاورت اور مشترکہ حکمت عملی کے تحت ہر ممکن اقدامات کیے جائیں۔ سریاب روڈ پروجیکٹ میں جہاں مسائل درپیش نہیں وہاں پر کام کی رفتار کو تیز کی جائے تاکہ منصوبے میں پیش رفت نظر آسکے۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ ہوا کہ سریاب روڈ پروجیکٹ پر کام میں تعطل کو دور کرنے کے لیے تمام ریٹس کی مارکیٹ کے مطابق تصدیق کروائی جائے جب کہ منصوبے کے پی سی ون کو دوبارہ ریویو کر کے مارکیٹ ریٹ کے مطابق لاگت بنائی جائے تاکہ منصوبے میں ادائیگیوں میں رکاوٹ نہ ہو اور کام کی رفتار بھی تیز ہو سکے البتہ جو ریٹس لاگو ہیں ان پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے سریاب منصوبے پر کام کے دوران عوام کی سہولت کے مدنظر ٹریفک کے لیے متبادل انتظام کئے جائیں جبکہ دیگر ملبے کو ٹھکانے لگایا جائے سروس لائن روڈ پر کام میں یوٹیلیٹی سروسز اور دیگر مسائل کو بھی حل کیے جائیں جبکہ مین لائن پر کام بلا روک کے جاری رہنا چاہیے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمان بلوچ نے کہا کہ سریاب روڈ پراجیکٹ کے پی سی ون کی تجدید کی جائے مارکیٹ ریٹ کے مطابق اس میں تبدیلیاں کی جائیں تاکہ کام بلا روک کے جاری رہے منصوبے میں سست روی برداشت نہیں کی جائے گی اس حوالے سے حائل رکاوٹوں کے خاتمے کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز روزانہ کی بنیاد پر اقدامات کریں تاکہ یہ منصوبہ جلد پایہ تکمیل تک پہنچ سکے اجلاس کو سریاب روڈ پراجیکٹ میں حائل رکاوٹوں کے خاتمے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات اور کام کی پیش رفت سے متعلق بریفنگ بھی دی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پی ڈی ایم اے اور فوج کی امدادی سرگرمیاں جاری

مسلم باغ کے دولت زئی، اورکزئی اور اورگاز میں سیلابی ریلے سے 20 مکانات کو نقصان، آرمی ایف سی نے خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا

موسیٰ خیل میں 100 خیمے، 100 فوڈ پیکج، 100 ترپال، 100 لحاف، 100 پلاسٹک کی چٹائیاں، 100 واٹر کولر، 100 گیس سلنڈر فراہم کر دیے

ایف سی نے ژوب کے علاقوں پیروم، مندہ میرانی اور بالنیکور میں چار مفت میڈیکل کیمپوں کا انعقاد جاری رکھا اور 57 مریضوں کا علاج کیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، خ ن، این این آئی) پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹے سیلاب کے لحاظ سے نسبتاً پرسکون تھے۔ تاہم قلعہ سیف اللہ، موسیٰ خیل، دکی اور بارکھان میں موسلا دھار با...... بقیہ نمبر 29 صفحہ 9 پر

رش ہوئی جہاں مکانات کو نقصان پہنچا۔ ضلع قلعہ سیف اللہ کے مسلم باغ کے علاقوں دولت زئی، اورکزئی اور اورگاز میں سیلابی ریلے سے 20 مکانات کو نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پی ڈی ایم اے اور آرمی ایف سی نے فوری جواب دیا۔ 40 خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ آرمی، ایف سی نے یہاں 450 فوڈ پیکجز مہیا کر رہے ہیں۔ موسیٰ خیل کے اچانک متاثر ہونے پر پی ڈی ایم اے نے آرمی و ایف سی کی مدد سے 10 ٹیمیں ایمبولینسوں کے ساتھ امدادی کارروائیوں کے لیے تعینات کر دیں

بارشوں و سیلاب سے 1574 اسکولوں کی عمارتوں کو نقصان پہنچا، محکمہ تعلیم

اسکولوں کے 1121 کلاس رومز، 24 امتحانی ہال اور 188 چاردیواری متاثر ہوئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے 32 اضلاع میں حالیہ بارشوں اور سیلابی صورتحال سے 1574 اسکولوں کی عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے۔ محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی رپورٹ کے مطابق صوبے کے 32 اضلاع میں بارشوں اور سیلاب سے...... بقیہ نمبر 42 صفحہ 9 پر

متعدد اسکولوں کی عمارتیں متاثر ہوئیں ان اسکولوں کے 1121 کلاس رومز، 24 امتحانی ہال اور 188 چاردیواریوں کو نقصان پہنچا، رپورٹ کے مطابق صوبے میں بارشوں سے اسکولوں کے 264 واش رومز اور 20 اسٹاف رومز متاثر ہوئے، محکمہ تعلیم کی رپورٹ میں یہ بھی کہنا تھا کہ بارشوں اور سیلاب کے دوران اسکولز کی عمارتیں تباہ ہونے سے 78 ہزار 910 طلباء و طالبات کی حاضری متاثر ہوئی ہیں۔

کوئٹہ کراچی شاہراہ تاحال مال بردار ٹرکوں کیلئے بدستور بند

لسبیلہ انتظامیہ ڈائیورشن بنانے میں ناکام، سینکڑوں مال بردار ٹرک پھنس کر رہ گئے

چمن (نامہ نگار) کوئٹہ کراچی شاہراہ تاحال مال بردار ٹرکوں کیلئے بدستور بند ہے لسبیلہ انتظامیہ لنڈا پل کے قریب عارضی ڈائیورشن بنانے میں ناکام رہی لکپاس سے لے کر وڈھ تک سینکڑوں مال بردار ٹرک پھنس کر رہ گئیں تاجر برادری کو کروڑوں روپے کا...... بقیہ نمبر 39 صفحہ 9 پر

نقصان ہو رہا ہے۔ ٹرانسپورٹروں نے حکومت بلوچستان سے جلد از جلد شاہراہ کو کھولنے کی اپیل کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 AUG 2022 Page No. 8

قلعہ عبداللہ میں باراتیوں کی پک اپ سیلابی ریلے کی نذر، 5 افراد ہلاک

اوستہ محمد میں تین بھائی آسمانی بجلی گرنے سے جاں بحق، موسیٰ خیل میں متعدد افراد بہہ گئے

قلعہ عبداللہ میں سانحہ اجرام سرانان کے قریب پیش آیا، گیارہ افراد کو بچالیا گیا، تین خواتین اور دو بچے سیلابی ریلے کی نذر، لاشیں نکال لی گئیں

آرمی، پی ڈی ایم اے اور ایف سی نے 40 خاندانوں کو محفوظ مقام پر منتقل کردیا، مختلف علاقوں میں امدادی سامان تقسیم، میڈیکل کیمپ بھی قائم

اندرون بلوچستان (نامہ نگاران + خبر رساں ادارے) بلوچستان کے طول وعرض میں بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قلعہ عبداللہ، اوستہ محمد، کوہلو اور موسیٰ خیل میں بارش اور کرنٹ لگنے سے 12 افراد جاں بحق ہو گئے۔ قلعہ عبداللہ سے نامہ نگار کے مطابق اجرام سرانان کے قریب سیلابی ریلے میں بہہ 5 افراد ہلاک ہو گئے جبکہ 11 کو بچالیا۔ بدقسمت افراد بارات لے اجرام سرانان جارہے تھے کہ ان کی پک اپ ندی کو کراس کرتے ہوئے اس میں پھنس گئی اور سیلابی ریلے میں سواریوں سمیت بہہ گئی مقامی لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت کو 11 افراد کو بچالیا۔ جبکہ 3 خواتین جو آپس میں سگی بہنیں بتائی جاتی ہیں اور 2 بچے ہلاک ہو گئے۔ مقامی لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت جدوجہد کرکے تینوں عورتیں اور بچوں کی لاشوں کو ندی سے نکال لیا۔ ایک اور اطلاع کے مطابق گزشتہ روز قلعہ عبداللہ میں مختلف ڈیم ٹوٹنے سے سیلابی ریلوں میں بہہ جانے والے درجنوں لاپتہ افراد میں سے آج مقامی لوگوں نے سید حمید ندی کے قریب ایک پانچ سالہ نامعلوم بچی کی لاش برآمد کرکے شناخت کیلئے سول ہسپتال میزئی اڈہ قلعہ عبداللہ پہنچادی۔ مقامی لوگ اپنی مدد آپ کے تحت ابھی تک لاپتہ لوگوں کو تلاش کررہے ہیں۔ 15 اور 16 اگست کو بارشوں کی نیا سلسلہ شروع ہونے سے ضلع قلعہ عبداللہ ایک بار پھر سیلابی ریلوں کی زد میں ہے۔ کوہلو میں بارشوں کا سلسلہ ایک بار پھر شروع ہوگیا، تحصیل ماوند کے علاقے تھدڑی میں گھر کی چھت گرنے سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا، جبکہ سیلابی ریلہ لوگوں کے گھروں میں داخل ہوگیا، سوناری کے مقام پر پک اپ ریلے میں بہہ گئی جس میں سوار دو افراد کو لیویز نے بروقت بچالیا، دوسری جانب سیلابی ریلوں سے مختلف متاثرہ علاقوں میں رابطہ سڑکیں بہہ جانے سے تاحال امدادی سرگرمیاں شروع نہ ہوسکیں، متاثرین کھلے آسمان تلے حکومتی امداد کے منتظر ہیں۔ ریلیف کیمپوں میں متاثرہ خاندانوں کو راشن اور کھانا فراہم کیا جارہا ہے۔ موسیٰ خیل سے نامہ نگار کے مطابق ضلع موسیٰ خیل میں بارش نے تباہی مچادی، ایک درجن سے زائد افراد سیلابی ریلے میں بہہ گئے، کچھ افراد کی لاشیں اپنی مدد آپ نکالی گئیں باقی کی تلاش جاری ہے، مال مویشی، زمین، باغات، مکانات اور فصلوں کے نقصانات کا تو کوئی حساب کتاب نہیں، تمام تحصیلوں میں لوگوں کے مکانوں کو نقصان پہنچا، ضلع کا مکمل انفراسٹرکچر متاثر ہوا خاص کر ضلع کی چاروں طرف سے موجود سڑکیں اسوقت بند ہیں، اب تک ضلع میں بجلی مکمل بند ہے، رابطہ پل اور ڈاکے پانی میں بہہ گئے اور ٹوٹ چکے ہیں، کچھ علاقوں میں موبائل نیٹ ورک بھی بند ہے اور راستے بھی بند ہیں ان علاقوں سے رابطہ اور ان تک رسائی ناممکن ہے، بارش کا مرکز موسیٰ خیل بازار، ڈاکیان، غرگ یاسہ، جنگی سرورگ۔ زمری پلاسین۔ راڑاشم۔ کیوان۔ گرکنہ۔ سلسی حمزہ زئی اور کوہ سلیمان کا مشرقی ایریا ہے، ایسوٹ افراد کی کچھ لاشیں بہہ کر ڈی ندی میں بہہ کر پنجاب کے وہوا اور تونسہ شریف سے برآمد ہوئی، شہید ہونے والوں میں حاجی طور خیل معدوزئی اور تحصیل توئی سر سے ملک طور خان ولد ملک غازی خان زرکیزئی، سرور ولد موسیٰ گل زرکیزئی، زرین ولد ملک رضا خان زرکیزئی اور گودائی ولد چاندی ایسوٹ، شیر ولد عجب خان ایسوٹ، مسلم ولد گلا خان ایسوٹ جبکہ تحصیل کنگری کی یونین کونسل راڑاشم میں بارش کی وجہ سے مکان گرنے سے فاضل محمودی بزداری آٹھ اور چھ سال کی دو بچیاں شہید ہو گئیں، یوسی گرکنہ میں دو افراد قیصرانی برادری کے بھی بہہ کر ہلاک ہوگئے سیلابی پانی سے علاقہ کے نوجوانوں نے اپنی مدد آپ کے تحت بچے، خواتین، بزرگ اور اپنے گھروں کو بچانے میں مصروف عمل رہے، افسوسناک عمل یہ ہے کہ ایک مہینے سے جاری شدید مون سون بارشوں کے باوجود حکومت بلوچستان کے کسی ڈیپارٹمنٹ نے کوئی حفاظتی اقدامات نہیں کئے۔ قوم کے غمخوار اور سیاسی نمائندے بھی غائب ہیں۔ اوستہ محمد سے آن لائن کے مطابق تعلقہ دارہ سیدہ گوٹھ وکا موری کے رہائشیوں پر آسمانی بجلی گرنے سے تین بھائی موقع پر جاں بحق ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز گوٹھ وکا موری کے رہائشی محمد امین وکو، اسحاق وکو اوران کا بھائی محمد خان وکو جوہیم نالے کے قریب زرعی زمینوں میں کام کررہے تھے اور ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر کھانا کھارہے تھے کہ اچانک اس درخت پر آسمانی بجلی گرگئی جس نے درخت کو آگ لگ گئی اور تینوں بھائی موقع پر جاں بحق ہو گئے۔ تینوں بھائیوں کی لاشیں گھر پہنچنے پر کہرام مچ گیا۔ واشک سے آن لائن کے مطابق خاران کے قریب سیلابی ریلہ عبور کرتے ہوئے گاڑی سمیت دو افراد بہہ گئے ایک شخص جان بچانے میں کامیاب ہوگیا ذرائع کے مطابق خاران کے قریب سیلابی ریلے عبور کرتے ہوئے لیویز واشک کے رسالدار محمد افضل اور نائب رسالدار نیاز محمد گاڑی سمیت سیلابی ریلے میں بہہ گئے تھے، شجر خان جان بچانے میں کامیاب ہوئے۔ اطلاع ملنے پر ضلعی انتظامیہ خاران اور اسسٹنٹ کمشنر بسیمہ کی زیر نگرانی لیویز ریسکیو ٹیموں نے لاشیں نکال کر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال خاران منتقل کردی۔ لیویز ذرائع کے مطابق تینوں اہلکار سرکاری ڈیوٹی پر عدالتی معاملات کے لیے واشک جا رہے تھے۔ جھل مگسی سے آن لائن کے مطابق سیلابی ریلہ نصیر آباد میں داخل ہوگیا۔ ڈیرہ رحمان جمالی کے مقام پر سینکڑوں دیہات زیر آب آگئے، کئی گھر زمین بوس ہو گئے، تفصیلات کے مطابق سبی اور کوہلو کے پہاڑی علاقوں میں سیلابی ریلے نے سینکڑوں دیہاتوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ دوسری جانب متاثرین بے یارو مددگار کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، علاوہ ازیں سیلاب کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد محمد حسین نے بتایا کہ ربیع کینال کے سیلاب میں پھنسے افراد کو کشتی کے ذریعے ریلیف کرنے کا عمل شروع کردیا گیا ہے اور سیلاب متاثرین کے لئے ٹینٹ لگا کر خیمہ بستی بھی لگا کر تیار کھانا فراہم کرنے کا سلسلہ فوری شروع کردیا گیا ہے۔ سیلاب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ قلات سے نامہ نگار کے مطابق قلات، منگچر اور ان کے ملحقہ علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ موسلادھار بارش سے نشیبی علاقے زیر آب آگئے۔ بارش کے بعد قلات کی گلیوں میں بارش کا پانی جمع اور قلات بازار میں بارش کا پانی ندی نالوں کی شکل اختیار کرگیا جبکہ بازار میں بارش کا پانی نکالنے کیلئے سیوریج کا کوئی انتظام نہیں، لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ قلات منگچر کے ملحقہ علاقہ زرد، گلی خراسانی، توک، کپوتو، کنڈ جھی، نیمرغ، محمد تاوہ اور دیگر علاقوں میں موسلادھار بارش کی وجہ سے بندات اور فصلات کو نقصان پہنچا یا جبکہ قلات سے نیمرغ، بندران، محمد تاوہ اور کپوتو سے زمینی رابطہ منقطع اور سیلابی ریلے رابطہ سڑکوں کو بہا کر لے گئے۔ ماجھی پور سے نامہ نگار کے مطابق ماجھی پور اور مضافات میں وقفے وقفے سے کہیں ہلکی اور کہیں تیز بارش کا سلسلہ جاری رہا، جس سے گلیاں، سڑکیں اور بازار کیچڑ میں تبدیل ہو گئے، کاروباری زندگی مفلوج ہوکر رہ گئی، رپورٹ کے مطابق ماجھی پور اور گردونواح، چھتر، شہری، گورنازی، مہیاپور، 52 پجال میں وقفے وقفے سے کہیں ہلکی تو کہیں تیز بارش کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث موسم خوشگوار ہو گیا ہے۔ ہرنائی سے نامہ نگار کے مطابق ہرنائی و گردونواح میں بارش کا سلسلہ جاری ہے بارش کے باعث ندی نالوں میں اونچے درجے کا سیلابی ریلہ جنگی ور ندی اونچے درجے کا سیلابی ریلہ ایک شخص کو بہا کر لے گیا، سیلابی ریلے میں بہہ جانے والا شخص کی جان بحق ہوگیا سیلابی ریلے میں بہہ جانے والے شخص کی لاش کو سیلابی ریلے سے نکالنے کے لیے مقامی لوگ مدد کے لئے پہنچ گئے اور لاش کو نکال کرکے مقامی لوگوں کے حوالے کیا گیا۔

کوئٹہ (پ ر) پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ

بقیہ صفحہ 6 نمبر 6

اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹے سیلاب کے لحاظ سے نسبتاً پرسکون تھے۔ تاہم قلعہ سیف اللہ، موسیٰ خیل، دکی اور بارکھان میں موسلادھار بارش ہوئی جہاں مکانات کو نقصان پہنچا، ضلع قلعہ سیف اللہ کے مسلم باغ کے علاقوں دولت زئی، اور کرزئی اور اور گاڑ میں سیلابی ریلے سے 20 مکانات کو نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پی ڈی ایم اے اور آرمی ایف سی نے فوری رسپانس دیا۔ 40 خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ آرمی/ایف سی نے یہاں 450 فوڈ پیکجز مہیا کر رہے ہیں۔ موسیٰ خیل کے اچانک متاثر ہونے پر پی ڈی ایم اے نے آرمی و ایف سی کی مدد سے 10 ٹیمیں ایمبولینسوں کے ساتھ امدادی کارروائیوں کے لیے تعینات کردیں جہاں پی ڈی ایم اے نے 100 خیمے، 100 فوڈ پیکج، 100 ترپال، 100 لحاف، 100 پلاسٹک کی چٹائیاں، 100 واٹر کولر، 100 گیس سلنڈر، 100 کچن سیٹ، 100 مچھر دانی، 100 کٹس اور فرسٹ ایڈ کی دوائیں مہیا کر رہے ہیں۔ دکی میں PDMA نے 100 خیمے، 75 فوڈ پیکجز، 100 ترپال، 100 کمبل، 100 لحاف، 100 پلاسٹک میٹ، 100 واٹر کولر، 100 گیس سلنڈر، 100 کچن سیٹ، 100 مچھروں، 100.k00nets، kit00net، 100 کیمپ مہیا کررہے ہیں۔ 10 کارٹن کھجور اور 1250 کلو چاول مہیا کررہے ہیں، اسی طرح بارکھان میں پی ڈی ایم اے نے 50 فوڈ پیکجز، 100 ترپال، 100 کمبل، 100 لحاف، 100 پلاسٹک کی چٹائیاں، 100 واٹر کولر، 100 گیس سلنڈر، 100 کچن سیٹ، 100 مچھر دانیاں، 100 کچن سیٹس، 20 فرسٹ ڈٹ اور 20 ڈٹ 1 کاریں مہیا کررہے ہیں۔ متاثرین حال ہی میں متاثرہ علاقوں میں ریسکیو/ریلیف کے علاوہ، پی ڈی ایم اے نے بھی میں 100 خیمے مہیا کررہے ہیں اور آٹھ مفت میڈیکل کیمپ قائم کیے جہاں 1109 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ فوج/ایف سی نے نوشکی اور چاغی میں 350 فوڈ پیکجز مہیا کررہے ہیں۔ قلعہ عبداللہ کی متاثرہ آبادی کو ریلیف کے لیے پی اے ایف نے ایف سی کے تعاون سے کلی صالح محمد گلستان میں ایک ریلیف کیمپ قائم کیا۔ یہاں 450 مریضوں کے علاج کے لیے فری میڈیکل کیمپ لگانے کے ساتھ ساتھ 41 ٹینٹ اور 600 فوڈ پیکجز مہیا کر رہے ہیں۔ ایف سی نے کیچ کے علاقوں بروم، منڈ، میرانی اور بالنگور میں چار مفت میڈیکل کیمپوں کا انعقاد جاری رکھا اور 57 مریضوں کا علاج کیا۔ نوشکی میں (اسلامک ریلیف پاکستان) نے کلی حاجی عثمان جمالدینی اور کلی بنو میں 37 فوڈ پیکجز اور 37 حفظان صحت کی کٹس فراہم کیں۔ مسلم ہینڈز ایمرجنسی رسپانس (MHER) نے بحریہ کے تعاون سے لاکھڑا، لسبیلہ میں 300 فوڈ پیکج مہیا کر رہے ہیں۔ لسبیلہ میں، یونیسیف نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اتھل میں دو EPI کولڈ روم کی تنصیب اور مرمت میں ضلعی محکمہ صحت کی معاونت کی۔ اس کے علاوہ، بے گھر/متاثرہ آبادی کے لیے ضروری ادویات، حفظان صحت کی کٹس، نوزائیدہ کٹس اور ایمرجنسی ہیلتھ کٹس فراہم کی گئیں۔ یونیسیف نے دو سال تک کے بچوں کے لیے معمول کے حفاظتی ٹیکے لگانے کے لیے ویکسین کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا۔ پی ڈی ایم اے این ڈی ایم اے، آرمی/نیوی/ایئر فورس/ایف سی اور این جی اوز کے ساتھ مل کر سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں عوام کی تکالیف کو کم کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 AUG 2022 Page No. 9

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ مسترد، حکومت نے ظلم کی انتہا کر دی، سراج الحق

حکمران عوام کے صبر کا مزید امتحان نہ لیں، قیمتیں اپریل کی سطح پر واپس لائی جائیں، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ مسترد کرتے ہیں

لوڈشیڈنگ، مہنگائی، بے روزگاری سے ہر شہری ڈپریشن کا شکار ہے، ملک میں صرف دو فیصد اشرافیہ ہی سکون میں ہے، امیر جماعت اسلامی

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی سراج الحق نے کہا ہے کہ حکومت آئی ایم ایف کے اشاروں پر عمل درآمد اپنی کامیابی کا پیمانہ سمجھتی ہے، معیار عوامی خدمت نہیں عالمی مالیاتی ادارے کی تابع داری ہے۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ مسترد، حکومت نے ظلم کی انتہا کر دی۔ پی ٹی آئی کی ناکامی کے بعد 13 سیاسی جماعتوں کا مشترکہ سیٹ اپ بھی مکمل ناکام ہو گیا، سابقہ حکومت کے......

بقیہ نمبر 53 صفحہ 10 پر

پونے چار سال کی کسر موجودہ حکومت نے پونے چار ماہ میں ہی نکال دی۔ ملکی معیشت سے متعلق تمام فیصلے آئی ایم ایف کے دباؤ پر ہو رہے ہیں۔ عالمی منڈی میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم، ہمارے ہاں بڑھائی جا رہی ہیں۔ حکمران عوام کے صبر کا مزید امتحان نہ لیں، قیمتیں اپریل کی سطح پر واپس لائی جائیں۔ لوڈشیڈنگ، مہنگائی، بے روزگاری سے ہر پاکستانی شہری ڈپریشن کا شکار ہے، ملک میں صرف دو فیصد اشرافیہ ہی سکون میں ہے۔ سیلاب کی تباہ کاریاں جاری، حکمران خواب خرگوش کے مزے لے رہے ہیں۔ آج کے جدید دور میں بھی ہمارے پاس سیلاب اور بارشوں سے متعلق پیشگی اطلاعات کا موثر نظام موجود نہیں، ایمرجنسی حالات سے نمٹنے والے اداروں میں خود ایمرجنسی جیسے حالات ہیں۔

لواحقین لاپتہ افراد کے احتجاجی مظاہرے شریک ہوں گے، جان بلیدی

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل جان محمد بلیدی نے کہا ہے کہ لاپتہ افراد کے لواحقین کی جانب سے بدھ کو ہونے والے پرامن احتجاجی مظاہرے......

بقیہ نمبر 4 صفحہ 10 پر

میں نیشنل پارٹی اور بلوچ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن (پجار) کوئٹہ، مستونگ اور نوشکی کے ساتھی بھرپور انداز میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سماجی رابطے ویب سائٹ (ٹویٹر) پر اپنے پیغام میں کیا۔

لاپتہ افراد کے لواحقین برحق ہیں، وزیراعظم مذاکرات کریں، نیشنل پارٹی

لاپتہ افراد کے لواحقین گزشتہ 27 روز سے ریڈزون میں دھرنے دیئے ہوئے ہیں لیکن ان کے مطالبات سننے والا کوئی نہیں

بلوچستان میں امن وامان کا معاملہ روز بروز گھمبیر ہوتا جا رہا ہے، زیارت واقعہ پر کمیشن فوری طور پر کام شروع کریں، مرکزی بیان

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی نے اپنے مرکزی بیان میں 27 دنوں سے جاری لاپتہ افراد کے لواحقین کے احتجاج دھرنے پر حکومتی خاموشی کو افسوسناک قرار دیا۔ بیان میں کہا کہ ریڈزون میں قائم احتجاجی دھرنے کے مطالبات پر ابھی تک کسی بھی

بقیہ نمبر 6 1 صفحہ 7 پر

ذمہ دار ادارے اور فرد نے لاپتہ افراد کے لواحقین سے براہ راست بات چیت کرنے کی زحمت نہیں کی۔ طوفانی بارشوں اور سخت موسم میں خواتین بچوں سمیت دھرنے کے شرکا کا استقامت کے ساتھ اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج قابل ستائش ہے ہم لاپتہ افراد کے احتجاج کو جائز اور وقت کی ضرورت سمجھتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ زیارت جعلی مقابلے میں لاپتہ افراد کو بے دردی سے قتل کرنا بہت بڑی ناانصافی اور قومی جرم ہے، ریاستی اداروں کی یہ پالیسی کسی طور بھی قابل برداشت نہیں ہے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال روز بروز گھمبیر ہوتی جا رہی ہے اور اس میں حکمرانوں کی غلط پالیسیوں اور حکمت عملی جلتی پر تیل کا کام کر رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ہم دھرنے کے شرکاء کے مطالبات کے حق میں ہیں زیارت جعلی مقابلے میں قائم جوڈیشل کمیشن کا فیصلہ خوش آئند ہے لہٰذا جوڈیشل کمیشن کو اپنے کام کو فوری طور پر شروع کرنے کی ضرورت ہے اور شرکاء کو یہ یقین دہانی کرائی جائے کہ لاپتہ سیاسی کارکنوں کو کسی بھی جعلی مقابلے میں بے دردی سے قتل نہیں کیا جائے گا اور لاپتہ افراد کو بازیاب کرانے میں حکومت ان کے ساتھ بھرپور تعاون کرے گا۔ انہوں نے وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف کو ان معاملات میں فوری مداخلت کرتے ہوئے دھرنے کے شرکاء اور ذمہ داروں سے مذاکرات کا بندوبست کرنا چاہیے اور ان کے جائز مطالبات پر عمل درآمد کی یقین دہانی کرانی چاہیے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 AUG 2022 Page No. 6

بارشوں سے بلوچستان میں ناقابل بیان تباہی، وفاقی حکومت امداد کیلئے آگے آئے، نوشیروانی

پاک فوج مصیبت کی اس گھڑی میں صوبائی حکومت کے ساتھ کھڑی ہے، بیوروکریسی بھی حکومت سے تعاون کرے، گفتگو

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا ہے کہ پاکستان کے چاروں صوبے بارشوں اور سیلاب کی زد میں ہیں خصوصاً بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب نے جو تباہی مچائی ہے وہ ناقابل بیان ہے۔ بلوچستان حکومت کے پاس مسائل زیادہ اور وسائل کم ہیں۔ وفاقی حکومت بلوچستان کی امداد کیلئے آگے آئے۔ قائمقام گورنر بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان صوبے میں سیلاب سے ہونے والی تباہی کے حوالے سے صوبے و مرکز کے درمیان مثبت کردار ادا کر رہے ہیں لیکن صوبے کی بیوروکریسی وزیراعلیٰ بلوچستان کو کندھا نہیں دے رہی۔ میری صوبے کی بیوروکریسی سے گزارش ہے کہ وہ مصیبت کی اس گھڑی میں تمام اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر موجودہ صوبائی حکومت کو کندھا دے کیونکہ اس وقت صوبے کو آپس کے اتحاد اور مخلصانہ کوششوں کی اشد ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں اپنی رہائش گاہ پر ملاقات کرنے والے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب سے جہاں دوسرے صوبے متاثر ہوئے ہیں وہاں بلوچستان میں زیادہ تباہی ہوئی ہے ہر ضلع متاثر ہوا ہے۔ اربوں روپے کے نقصانات ہوئے ہیں ہم پاک افواج کے بھی شکرگزار ہیں جس نے مصیبت کی اس گھڑی میں صوبائی حکومت کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا اور عوام کے شانہ بشانہ کھڑی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم اے نے صوبائی حکومت کی ہدایت پر کافی حد تک ریلیف کا کام کیا لیکن اربوں روپے کا نقصان ہوا ہے جسے کنٹرول کرنا مشکل کام ہے جب تک کہ وفاقی حکومت ریلیف فنڈز نہیں دیتی، صوبائی حکومت کیلئے مشکلات رہے گی۔ میری وفاقی حکومت سے اپیل ہے کہ وہ بلوچستان میں سیلاب اور بارش سے ہونے والی تباہی کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری طور پر ریلیف فنڈ بلوچستان کیلئے جاری کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں اچھی طرح علم ہے کہ موجودہ حکومت آئی ایم ایف کے قرضوں اور شرائط میں پھنسی ہوئی ہے۔ مہنگائی کا ایٹم بم پورے ملک پر گرا ہے اور اب بارشوں اور سیلاب کا ہائیڈروجن بم بھی عوام پر گرا ہے۔ ایسے میں مرکز میں پہلے ہی اقتدار کی جنگ جاری ہے ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنے کا عمل شروع ہے اس سیاسی نوٹنکی ڈرامے سے ملک کو نقصان ہو رہا ہے لیکن کوئی ملک کا نہیں سوچ رہا تاہم پھر بھی ہمیں موجودہ وفاقی حکومت سے امید ہے کہ وہ بلوچستان میں ہونے والی اس تباہی پر ریلیف فنڈ جاری کرے گی اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو جو کہ ایک ایماندار اور مخلص شخص ہیں کی حکومت کو کندھا دے گی انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کو بلوچستان قائمقام گورنر جان جمالی اور چیف سیکرٹری بلوچستان اس تباہی و بربادی کے حوالے سے باخبر رکھ رہے ہیں اور ان کا کردار انتہائی مثبت اور قابل تعریف ہے انہوں نے صوبے کی بیوروکریسی سے بھی اپیل کی کہ وہ بلوچستان کے بہتر مفاد میں وزیراعلیٰ بزنجو کا ہاتھ بٹائے اور اگر ان کے موجودہ صوبائی حکومت کے حوالے سے کوئی تحفظات ہیں تو وہ مصیبت کی اس گھڑی میں بالائے طاق رکھ کر وزیراعلیٰ قدوس بزنجو کے ساتھ تعاون کریں آخر میں انہوں نے وفاقی حکومت سے یہ بھی اپیل کی کہ وہ انٹرنیشنل ڈونرز اور بیرون ممالک سے بلوچستان سمیت ملک کے دیگر صوبوں میں بارشوں اور سیلاب سے ہونے والی تباہی کے حوالے سے ہر ممکن تعاون کی گزارش کی جائے۔

صدام کاکڑ ایڈووکیٹ کے قتل کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں، کوئٹہ بار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے صدر اجمل کاکڑ جنرل سیکرٹری نور جان بلیدی، نائب صدر کوئٹہ سٹی قاسم مندوخیل نائب صدر سریاب میر اسد اللہ لانگو جوائنٹ سیکرٹری دوست محمد کاکڑ فنانس سیکرٹری عمران لانگو اور لائبریری سیکرٹری میڈم ندا بشارت نے پشین میں صدام کاکڑ ایڈووکیٹ کو بے دردی سے قتل کرنے کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ واقعہ کی شفاف تحقیقات کی جائے انتظامیہ قیام امن میں ناکام ہو چکی ہے وکلاء کو مزید نہ آزمایا جائے وکلاء کو قانون اور حق کی بات کرنے پر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا اندازہ ہی نہیں، جام کمال

محض خیمے اور راشن کافی نہیں، متاثرہ لوگوں کو اب تک معاوضہ مل جانا چاہئے تھا، سابق وزیراعلیٰ کا بیان

بیلہ (نامہ نگار) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ حکومتوں کو حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں کے سبب ہونے والے نقصانات کا اندازہ ہی نہیں، نہ ہی وہ نقصانات کی نوعیت کو سمجھ پائے ہیں اور شاید حکومتیں سنجیدہ بھی نہیں کہ وزیراعظم پاکستان تشریف لائے نہ وزیراعلیٰ بلوچستان اور نہ ہی کسی صوبائی وزیر نے متاثرہ لسبیلہ کے دورے کی زحمت کی۔ البتہ وفاقی وزیر صحت عبدالقادر پٹیل کا شکریہ جس نے ایک دن کے لیے ہی سہی آکر وفاق کی نمائندگی ضرور کی۔ ایک ویڈیو پیغام میں سابق وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ جہاں چالیس دن بارش اور بیس دن مسلسل سیلاب رہے تو کیا وہاں کسی چیز کے بچنے کی امید ہو سکتی ہے۔ چھ جگہوں سے شاہراہیں ٹوٹی ہوئی ہیں، صرف گھر نہیں گرے گاؤں کے گاؤں تباہ ہو گئے۔ فصلیں، بندات، زمینیں، ٹیوب ویل تمام جمع پونجی پانی بہا لے گیا۔ لسبیلہ کے اندر بارش، پہاڑوں پر بارش، کیچمنٹ ایریاز جو دیگر اضلاع سے منسلک ہیں وہاں سے پانی آتا رہا۔ جام کمال نے کہا کہ دریائے سندھ میں ایک ملین کیوسک پانی گزرتا ہے جو چاروں صوبوں سے پاس ہوتا ہے اور حالیہ بارشوں میں صرف ضلع لسبیلہ سے ایک ملین کیوسک پانی گزرا ہے بلکہ گزر رہا ہے۔ لسبیلہ کا دریائے پورالی جو نارمل ایک لاکھ چالیس ہزار کیوسک پانی پاس کرتا ہے اس بار دو لاکھ 10 ہزار کیوسک پانی پاس کیا اور جو کچھ سامنے آیا اسے اٹھا کر لے گیا۔ جام کمال خان نے کہا کہ جہاں سیلاب جیسی آفت آئی ہے تو وہاں صوبے بھر کی مشینری لائی جاتی ہے یہاں کم از کم چھ سات قریبی اضلاع ہی کی مشینری ایک ماہ کے لئے بھیج دی جاتی لیکن شاید معاملات کو سنجیدہ نہیں لیا جا رہا اور جب گراؤنڈ پر عملی طور پر کچھ نظر نہ آئے تو لوگ بھی سنجیدہ نہیں لیتے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ، ڈپٹی کمشنر، کمشنر اور فلاحی اداروں نے محدود وسائل میں حتی المقدور کام ضرور کیا ہے لیکن محض ٹینٹس اور راشن کافی نہیں، انہیں اب تک معاوضہ مل جانا چاہئے تھا تاکہ وہ اپنے گھروں کی دوبارہ آبادکاری کی طرف بڑھتے۔ انہوں نے کہا کہ میں گزشتہ سترہ دنوں میں ایسی ایسی جگہ گیا ہوں جہاں حکومت اور انتظامیہ کی رسائی اب تک نہیں ہوئی ہے۔ جہاں لوگ بہت مصیبت زدہ اور پریشان دیکھے گئے ہیں اور وہ شور کر سکتے ہیں اور نہ ہی سڑکوں پر آ سکتے ہیں۔ میں نے کئی بار اس سلسلے میں اپنے خدشات شیئر کیے ہیں۔ بے حسی کا سماں ہے اور بار بار شکایت کرنا بھی عجیب سا لگتا ہے۔ جام کمال خان نے کہا کہ پاک فوج نے یقیناً اپنا رول ادا کیا ہے اور جنرل سرفراز سمیت چھ فوجی جوانوں کی شہادت بھی سیلاب سے متاثرین کی مدد کے راستے میں ہوئی، لیکن اصل ذمہ داری حکومتوں کی ہے جو ریسورسز فراہم کرتی ہیں تاکہ آگے باقی ادارے کام کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی کی نیت پر شک نہیں کرتے لیکن کیونکہ ہم عملی دنیا میں رہتے ہیں اور اس طرح گراؤنڈ پر جو کچھ نظر آتا ہے اسی سے ہی کسی کی نیت کو ناپا تولا جا سکتا ہے۔ انہوں نے وزیراعظم پاکستان شہباز شریف اور وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو کو تجویز دی ہے کہ وہ لسبیلہ میں وفاقی اور صوبائی سطح کی ٹیم کے زیر انتظام اپنا الگ الگ کیمپ قائم کریں اور جو براہ راست آپ کے آفس سے منسلک ہوں اور روز کی رپورٹ دیتے رہیں جس سے یقیناً پائیداری کے ساتھ متاثرین کی مدد اور بحالی کے کام میں تیزی آ سکے گی۔

صدام کاکڑ ایڈووکیٹ کے قتل کے خلاف آج عدالتوں کا بائیکاٹ کیا جائیگا، بلوچستان بار کونسل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان بار کونسل نے پشین بار کے ممبر صدام کاکڑ ایڈووکیٹ کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوجوان وکیل کو اغواء کرنے کے بعد قتل کیا گیا اور رات گئے پولیس مغوی وکیل کو بازیاب نہ کرا سکا جس کی اغواء گمشدگی کی اطلاع بھی پشین پولیس کو دی گئی تھی واقعہ کے خلاف آج کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں عدالتوں کا بائیکاٹ کیا جائیگا۔ بلوچستان بار کونسل کے بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں اغوا قتل و غارت کے بڑھتی ہوئی واقعات سے عوام پریشان حال ہیں انتظامیہ لوگوں کی جان و مال کے تحفظ کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے پشین پولیس کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے نوجوان وکیل صدام حسین کاکڑ کا قتل ہوا ہے متعلقہ پولیس فوری طور پر قاتلوں کی گرفتاری عمل لائیں۔ بلوچستان بار کونسل نے اس واقعے کے خلاف آج بدھ 17 اگست کو بلوچستان بھر میں عدالتی کارروائی کے بائیکاٹ کا اعلان کیا ہے بیان میں مطالبہ کیا کہ پشین انتظامیہ فوری طور پر صدام ایڈووکیٹ کے قتل میں ملوث ملزمان کو گرفتار بلوچستان بار کونسل وکلاء کے تحفظ کیلئے آواز بلند کرے گی اور ملزمان گرفتار نہ ہوئے تو بھرپور احتجاج کیا جائے گا جس کی تمام تر ذمہ داری پشین پولیس پر عائد ہوگی۔

ضلع موسیٰ خیل کو آفت زدہ قرار، متاثرین کی دادرسی کی جائے، پشتونخوامیپ

سیلابی ریلے کے باعث ضلع موسیٰ خیل کے تمام داخلی و اندرونی سڑکوں کا رابطہ منقطع ہو چکا ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں ضلع موسیٰ خیل میں گزشتہ روز طوفانی بارش اور سیلابی ریلے کے باعث ہونیوالے انسانی جانوں کے ضیاع، درجنوں افراد کے زخمی ہونے اور سینکڑوں مکانات کے منہدم ہونے پر سخت افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ضلع موسیٰ خیل کے تمام تحصیل جن میں تحصیل کنگری، تحصیل توئے سر، تحصیل صدر، تیار ایسوٹ وزمری و دیگر علاقوں میں شدید طوفانی بارش ہوئی، سیلابی ریلے کے آنے سے سینکڑوں مکانات منہدم ہوئے، تقریباً 12 کے قریب انسانی جانیں ضائع ہوئی اور درجنوں افراد زخمی ہوئے جبکہ ہزاروں کی تعداد میں مال مویشیوں کی ہلاکتیں اور کروڑوں روپے کے فصلات تباہ ہوئے اور بنیادی ہیلتھ مراکز و گھروں میں اب بھی پانی موجود ہیں جنہیں نکالنے کا کوئی بندوبست نہیں کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سیلابی ریلے کے باعث ضلع موسیٰ خیل کے تمام داخلی و اندرونی سڑکوں کا رابطہ منقطع ہو چکا ہے عوام موسیٰ خیل بازار ہسپتال میں علاج ومعالجے کیلئے نہیں پہنچ پا رہے ہیں جبکہ شہر بھر میں ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے کی سطح پر کوئی اقدامات نہیں ہو رہے ہیں اور نہ ہی دیگر ریلیف عوام کو دی گئی ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ضلع موسیٰ خیل کو آفت زدہ قرار دیکر عوام کو ہنگامی بنیادوں پر ریلیف دیتے ہوئے متاثرہ خاندانوں کی دادرسی کی جائے جبکہ زخمی ہونیوالے افراد کو بہتر علاج ومعالجے فراہم کرتے ہوئے عوام کے ہونیوالے نقصانات کا ازالہ کیا جائے۔

بارشوں و سیلاب سے پنجگور تباہ، متاثرین امداد کے منتظر ہیں، رحمت بلوچ

عوام کو سیاسی انتقام کا سامنا، میگا پروجیکٹ کے نام پر 4 سال سے کرپشن جاری ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر/ سابق وزیر رحمت صالح بلوچ نے کہا ہے کہ بارشوں اور سیلابی ریلوں نے پنجگور کو تباہ و مکمل طور پر مفلوج کر دیا ہے۔ عوام بے یار و مددگار پڑے ہوئے ہیں منگل کو ہونے والی بارش نے مزید تباہی پھیلا دی ہے لیکن حکومت کی طرف سے کوئی ریلیف و ریسکیو کا کام نہیں ہو رہا ہے پنجگور کو میگا پروجیکٹ کے نام پر پہلے ہی کھنڈر بنا دیا گیا تھا موجودہ صورتحال میں لوگ مزید عذاب سے دوچار ہیں انہوں نے کہا کہ یونین کونسل وشبود، خدا آبادان، سراوان تسپ، چتکان، سوردو شدید متاثر ہیں 80 فیصد لوگوں کو صرف سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا جا رہا ہے جو قابل مذمت ہے متاثرین مختلف مصائب کا شکار اور امداد کے منتظر ہیں لیکن نام نہاد نمائندے صرف بڑی بڑی باتوں میں مصروف ہیں سابق وزیر نے کہا کہ چیف سیکرٹری اور سی ایم آئی ٹی پنجگور میگا پروجیکٹ کی تحقیقات اور بارش متاثرین کی امداد جلد یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھائیں۔

سیلاب زدہ بلوچستان میں رقص پروگرام پر 75 کروڑ روپے خرچ کر دیئے گئے، مولانا خلیل

مخلوط رقص پروگرام شہداء کے لواحقین کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے، رہنماؤں کا بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا خلیل احمد مخلص مرکزی سینئر نائب امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری نجیم خان ایڈووکیٹ مرکزی نائب امیر مولانا عبدالرؤف مرکزی جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبدالستار چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ صوبائی امیر خیبر پختونخواہ قاضی گل الرحمن نکیال صوبائی امیر پنجاب مولانا ثناءاللہ فاروقی صوبائی امیر سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی اور دیگر نے کہا کہ یوم آزادی کے موقع پر مخلوط اور حیا سوز مغربی رقص شہدا کے لواحقین کی زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔ بیلی کا پٹر حادثے کے شہداء کا خون اب تک تازہ ہے جبکہ حکمران اور ارکان اسمبلی رقص اور ناچ سے محظوظ ہو رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت سیلاب کی زد میں ہے۔ غریب عوام مہنگائی اور بھوک سے مر رہی ہیں جبکہ دوسری جانب رقص و سرور کی محفل پر 75 کروڑ روپے خرچ کر دیئے گئے اگر یہ 75 کروڑ شہداء کے لواحقین اور سیلاب زدگان پر خرچ ہوتے تو قوم کو ایک مثبت پیغام ملتی۔ انہوں نے کہا کہ یوم آزادی کے دن پرچم کشائی کی پر وقار تقریب کے موقع پر جو بے ہودگی ناچ گانا ہوا یہ مغرب کی غلامی کا ثبوت دے کر یہ پیغام دیا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان ایک سیکولر ریاست بننے جا رہا ہے۔

وفاقی حکومت بلوچستان میں متاثرین سیلاب کی دادرسی کرے، ایچ ڈی پی

ہزاروں گھرانے، سینکڑوں دیہات، صفحہ ہستی سے مٹ گئے، متاثرہ علاقے فوری امداد کے مستحق اور حقدار ہیں

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں طوفانی بارشوں کے سیلابی تباہ کاریوں کے نتیجے میں بلوچستان بھر میں بڑے پیمانے پر ہونے والی جانی، مالی اور معاشی نقصانات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے گذشتہ روز ڈیموں کے ٹوٹنے کی وجہ سے قلعہ عبداللہ اور موسیٰ خیل میں درجنوں افراد کے جانی نقصانات کو ناقابل تلافی نقصان قرار دیا بیان میں کہا گیا کہ یکے بعد دیگرے ڈیم ٹوٹ کر عوام پر قیامت صغریٰ برپا کر گئی کئی علاقوں کے رہائشیوں کے عمر بھر کی جمع پونجی سیلابی ریلوں میں بہہ گئی، باغات اور فصلیں سیلاب کی نظر ہو گئی جسکی وجہ سے اچھے کھاتے پیتے گھرانے یک بیک محلوں سے جھونپڑیوں میں پہنچ گئے ہیں ایسی تباہ کاری ہوئی ہے جسکا تصور تک محال ہے بیان میں کہا گیا کہ ہزاروں گھرانے، سینکڑوں دیہات، صفحہ ہستی سے مٹ گئے ہیں صوبے کے متاثرہ علاقے فوری امداد کے مستحق اور حقدار ہیں امید ہے کہ وفاقی حکومت مصیبت اور مشکل کے اس صورتحال میں متاثرین کی دادرسی کرتے ہوئے انکی مالی معاونت کرنے میں صوبائی حکومت کی مدد کریں گے۔

سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی کیلئے ٹاسک فورس تشکیل دی جائے، جعفر مندوخیل

نقصانات کا تخمینہ لگانا اور ازالہ کرنا ضلعی انتظامیہ یا پی ڈی ایم اے کے بس کی بات نہیں، بیان

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما، سابق صوبائی وزیر شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں جون سے جاری بارشوں نے صوبے میں تباہی مچا دی ہے، صوبے کی تاریخ میں بارشوں اور سیلاب سے اتنے نقصانات نہیں ہوئے جتنے امسال ہوئے ہیں بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی اور امداد کے لئے سیاسی رہنماؤں اور سینئر بیوروکریٹس پر مشتمل خصوصی ٹاسک فورس تشکیل دی جائے۔ یہاں جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جون میں شروع ہونے والی بارشوں کا سلسلہ اب تک جاری ہے صوبے میں بارشوں کے چار شدید ترین اسپل آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ژوب سمیت بلوچستان کی تاریخ میں کبھی اتنی تباہی نہیں ہوئی اس صورتحال میں نقصانات کا تخمینہ لگانا اور ازالہ کرنا ضلعی انتظامیہ یا پی ڈی ایم اے کے بس کی بات نہیں ہے صوبے کے تمام متاثرہ علاقوں کو آفت زدہ قرار دیکر ان علاقوں کی بحالی اور امداد کے لئے خصوصی ٹاسک فورس تشکیل دی جائے جو تمام متاثرہ علاقوں کا دورہ کرکے وہاں نقصانات کا جائزہ لے اور بحالی کے اقدامات اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اب بھی کئی ایسے علاقے ہیں جہاں امداد نہیں پہنچ سکی ہے صوبائی حکومت کے ساتھ وفاق کو چاہیے کہ وہ مصیبت کی اس گھڑی میں بلوچستان کے عوام کی بڑھ چڑھ کر امداد کرے اور انکی بحالی کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 | Dated: 17 AUG 2022 | Page No. 12

مہنگے داموں دودھ فروخت کرنے پر 20 ڈیری مالکان گرفتار

سرکاری نرخ نامہ کی خلاف ورزی پر کارروائی جاری رہے گی: اے سی سریاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی ہدایات کی روشنی میں اے سی سریاب نثار احمد لانگو نے مہنگے داموں دودھ فروخت کرنے پر 20 ڈیری فارم مالکان کو حراست میں لے لیا اے سی نے کہا کہ نرخنامہ کی خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں اور ڈیری فارم مالکان کیخلاف کارروائی جاری رہے گی کسی کو مہنگے داموں روزمرہ اشیاء ضرورت فروخت کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انتظامیہ کسی کو خود ساختہ نرخ مقرر کرنے نہیں دینگے ہر صورت پر سرکاری نرخ پر عمل کرایا جائے گا۔

نواکلی: موٹر سائیکل سواروں نے بلوچستان یونیورسٹی کے پروفیسر کو گولی ماردی

مقتول 20 روز قبل ہی ایک کیس میں بری ہوا تھا، ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواکلی پہلے اسٹاپ پر موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے بلوچستان یونیورسٹی کا پروفیسر جاں بحق ہوگیا پولیس کے مطابق نواکلی کلی ناصران کا رہائشی بلوچستان یونیورسٹی کا پروفیسر علی محمد ناصر ولد محمد سلیم گزشتہ روز یونیورسٹی سے موٹر سائیکل پر گھر جارہا تھا وہ جیسے ہی نواکلی پہلے اسٹاپ کے پر پہنچا تو نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر شدید فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا علاقے میں فائرنگ سے بھگدڑ مچ گئی اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو سول ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی پولیس نے بتایا کہ واقعہ دشمنی کے باعث پیش آیا مقتول 20 روز قبل ہی ایک کیس میں بری ہوا تھا۔ پولیس نے مقدمہ درج کرکے مزید تحقیقات شروع کردی۔

پشتون آباد میں ایک شخص کو قتل کردیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتون آباد میں ایک شخص نے فائرنگ کرکے اپنے بھتیجے عبدالقاہر کو قتل کردیا اور فرار ہوگئے۔ پولیس نے مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی ہے۔

حب: بھائی کی فائرنگ سے بہن جاں بحق سوتیلی بھانجی زخمی

حب (نامہ نگار) بلیجی ٹاؤن میں فائرنگ کے نتیجے میں خاتون جاں بحق اور اس کی سوتیلی بیٹی زخمی ہوگئی ڈی ایس پی حب سرکل پولیس رضا کے مطابق مقتولہ کے شوہر عامر بخش نے پولیس کو بیان دیا کہ گھریلو ناچاقی پر میری بیوی (ب) کو اس کے بھائی نے فائرنگ کرکے ہلاک کردیا جس کی زد میں میری بیٹی آکر زخمی ہوگئی۔

پشین سے اغواء ہونے والے وکیل کی لاش بوستان سے بازیاب

صدام حسین کاکڑ کے لاپتہ ہونے کی رپورٹ بھائی نے درج کرائی تھی، آج صوبہ بھر کی عدالتوں کے بائیکاٹ کا اعلان

پشین (نامہ نگار) پشین سے گزشتہ شام اغواء ہونے والے وکیل کو قتل کردیا گیا ہے، پشین لیویز نے مغوی کی تشدد زدہ لاش بوستان کے علاقے برآمد کرلی۔ تفصیلات کے مطابق پشین کے مقامی نوجوان وکیل صدام حسین کاکڑ ایڈووکیٹ کو پیر کی شام کو پشین شہر سے اغواء کیا گیا تھا۔ مغوی کے بھائی سراج الدین نے رات گئے پشین تھانہ میں ان کے لاپتہ ہونے کی اطلاع دی تھی، منگل کی صبح بوستان لیویز نے ان کی گولیوں سے چھلنی لاش بوستان ڈیم کے قریب برآمد کرکے ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال پشین پہنچائی، مقتول کو سر میں گولی مار کر قتل کردیا گیا تھا، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن پشین کے صدر حاجی شمس الحق ترین ایڈووکیٹ، بلوچستان بار کونسل کے رکن امان اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ، میر والس خان ترین ایڈووکیٹ، سابق صدر عبدالستار بادیزئی ایڈووکیٹ، عبدالہادی ترین ایڈووکیٹ دیگر وکلاء کے ہمراہ ہسپتال پہنچ گئے اور سخت احتجاج کرتے ہوئے عدالتی کارروائی کا مکمل بائیکاٹ کیا، اس دوران واقعہ کی اطلاع پاکر ڈپٹی کمشنر پشین ظفر علی محمد شئی اور ایس پی پشین دیگر لیویز اور پولیس حکام کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے اور پورے ضلع بھر نفری الرٹ کرتے ہوئے ملزمان کی گرفتاری کیلئے ناکہ بندی کرلی، اور وکلاء کو یقین دہانی کرائی کہ مقتول کے قاتلوں کی گرفتاری کیلئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ مقتول صدام حسین ایڈووکیٹ چند ماہ قبل ہی ایل ایل بی سے فارغ ہوکر پشین میں وکالت کا آغاز کیا تھا۔ مقتول کو منگل کی شام پشین کے مقامی قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا، نماز جنازہ میں مقامی وکلاء، ضلعی انتظامی حکام اور شہریوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ دریں اثناء بلوچستان بار کونسل کی کال پر آج بدھ کو صوبہ بھر میں عدالتی بائیکاٹ کا اعلان کیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

نیو سریاب پولیس نے چھینی گئی موٹر سائیکل اور موبائل برآمد کرلیا

علاقے کی ناکہ بندی کرکے ڈاکوؤں کا تعاقب کیا گیا، ملزمان گرفتار

کوئٹہ (نمائندہ مشرق) نیو سریاب پولیس کی کامیاب کارروائی اسلحہ کے زور پر چھینا گیا ہنڈا موٹر سائیکل، موبائل فونز اور نقدی برآمد ملزمان گرفتار تفصیلات کے مطابق نیو سریاب پولیس کو اطلاع ملی کہ نامعلوم چوروں نے درخشان کے قریب شہریوں ...... بقیہ نمبر 22 صفحہ 10 پر

سے اسلحہ کے زور پر ہنڈا 125 موٹر سائیکل، موبائل فونز اور نقدی چھین کر فرار ہوئے ہیں نیو سریاب پولیس کے افسران DSP شالکوٹ سرکل جمیل احمد منگی، SHO نیو سریاب غلام رضا شاہوانی، SIO تھانہ نیو سریاب حاجی عبدالحئی کرانی اور ان کی ٹیم نے ملزمان کا پیچھا کرتے ہوئے ملزمان کو گرفتار کرکے ان سے بی روڈ پر اسلحہ کے زور پر چھینا گیا 125 ہنڈا موٹر سائیکل 2 عدد موبائل فونز اور نقدی برآمد کرلی اور واردات میں استعمال کیا گیا اسلحہ و ایمونیشن بھی ملزمان سے برآمد کرلیا گیا واضح رہے کہ گزشتہ شب تقریباً 11 بجے رات بی روڈ نزد درخشاں سکیم کے قریب ایک موٹر سائیکل پر سوار 2 شہریوں کو 3 مسلح افراد نے اسلحہ کے زور پر زبردستی روک کر ان سے موٹر سائیکل موبائل فونز اور نقدی چھین کر فرار ہوئے تھے نیو سریاب پولیس کو اطلاع ملنے پر پہلے سے گشت پر مامور SDPO شالکوٹ سرکل اور SHO نیو سریاب پولیس ٹیم کے ساتھ علاقے کی ناکہ بندی کرکے ملزمان کا تعاقب اور تلاش شروع کردی رات گئے 2 ملزمان کو مال مسروقہ سمیت بولان سے گرفتار کرلیا اور ان کی نشاندہی پر تیسرے ملزم کو بھی کلی زرین علاقہ تھانہ نیو سریاب سے گرفتار کرلیا۔ ملزمان چھینا گیا موٹر سائیکل بولان کے راستے لے نامعلوم مقام پر منتقل کررہے تھے کہ پولیس پارٹی کی بروقت کارروائی نے انہیں ناکام بنادیا۔

سرانان بازار میں حجام کی دکان میں ایک شخص پر فائرنگ کرنیوالا ملزم گرفتار

پشین (نامہ نگار) اسسٹنٹ کمشنر اعجاز سرور کی خصوصی ہدایت ...... بقیہ نمبر 23 صفحہ 10 پر

پر سرانان لیویز انچارج شمس الدین نے بھرپور کارروائی کرتے ہوئے سرانان بازار میں حجام کی دکان میں شخص پر فائرنگ کرنیوالا ملزم اقبال خان ولد پیر محمد قوم ترین سکنہ سیکی اور اسکے ساتھی اختر محمد ولد یونس قوم ترین سکنہ سیکی کو اسلحہ اور گاڑی سمیت گرفتار کرکے حوالات میں بند کردیا۔ لیویز نے گرفتار ملزمان کیخلاف دفعات 324، 365 اور 511 ت پ کے تحت مقدمہ درج کرلیا۔

پنجگور پولیس کی کارروائی

مطلوب ملزم گرفتار

پنجگور (این این آئی) پنجگور میں پولیس کی کارروائی مطلوب ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایس پی پولیس ...... بقیہ نمبر 36 صفحہ 10 پر

عنایت اللہ بنگلزئی کی ہدایت پر ایس ایچ او سٹی امیر جان بلوچ نے خدابادان کے علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے میرول ولد نصیر نامی ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق ملزم 392/34 کے کیس میں پولیس کو مطلوب تھا، پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کیا ہے جس کے خلاف مزید تفتیش جاری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 8

Dated: 17 AUG 2022 Page No. 13

ٹینکر مافیا کی آلودہ پانی کی سپلائی

امراض میں اضافہ

قلت آب کا مسئلہ بدستور برقرار رہنے کے باعث شہری ٹینکر کا گندا پانی استعمال کرنے پر مجبور، سرکاری ونجی اسپتالوں میں معدہ، یرقان، ٹائیفائیڈ کے مریضوں کی تعداد بڑھ رہی ہے

پانی کی قلت کے باعث ٹینکر مافیا کی چاندنی ہوگئی، من مانی رقم کی وصولی، پانی کا کوئی دوسرا ذریعہ نہیں، آلودہ پانی استعمال کرنے پر مجبور ہیں، شہریوں کا حکام سے نوٹس کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں قلت آب کا مسئلہ بدستور برقرار، ٹینکر مافیا بھی من مانے پیسے وصول کر کے گندا پانی سپلائی کرنے لگا جس سے لوگ یرقان اور ٹائیفائیڈ میں مبتلا ہونے کا خدشہ بڑھ رہا ہے، اسپتالوں میں گیسٹرو کے مریضوں کی تعداد میں بھی غیر معمولی اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے تفصیلات کے مطابق کوئٹہ شہر میں پینے کے صاف پانی کا بحران عرصہ درازسے جاری جس سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہورہے ہیں دوسری جانب ٹینکر مافیا کی چاندنی ہوگئی ہے اوروہ من مانے پیسے وصول کررہے ہیں۔ بیشتر علاقوں میں ٹینکر مافیا شہریوں کو گندا پانی سپلائی کررہے ہیں جس کے استعمال سے شہریوں میں معدہ، یرقان، ٹائیفائیڈ اوردیگر امراض پھیلنے کا خدشہ ہے۔ لوگ بڑی تعداد میں سرکاری ونجی اسپتالوں کا رخ کررہے ہیں جن میں بیشتر لوگ گیسٹرو کی شکایت کررہے ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق ایکس آر ڈی ٹائیفائیڈ کے مریضوں کی تعداد بڑھ رہی ہے، عوام الناس پینے کا پانی ابال کر پئیں تاکہ اس میں موجود مضر صحت جراثیم ختم ہوں اوران کی صحت بہتر رہے دوسری جانب شہریوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پانی کا کوئی دوسرا ذریعہ نہیں ہے اوروہ ٹینکر کا پانی استعمال کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے صوبائی حکومت اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ پینے کے پانی کا مسئلہ حل کرنے کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں اور گندا پانی سپلائی کرنے والے ٹینکر مافیا کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔

اوستہ محمد یوٹیلٹی اسٹورز کی اشیا مارکیٹ میں فروخت، شہری حکومتی ریلیف سے محروم

انتظامیہ دیدہ دلیری سے آٹا، گھی، چینی اور دیگر اشیا من پسند دکانداروں کو فروخت کررہی، شہری گھنٹوں لائن میں کھڑے ہوکر خالی ہاتھ لوٹنے پر مجبور

رویہ بھی شہریوں کے ساتھ ٹھیک نہیں، شہری ضروری اشیاء کے حصول سے محروم، عوامی حلقوں کا چیف سیکریٹری اور ڈپٹی کمشنر سے نوٹس لینے کا مطالبہ

اوستہ محمد (این این آئی) اوستہ محمد میں یوٹیلٹی اسٹور والوں کی من مانیاں عروج پر، آٹا، گھی اور چینی لینے کیلئے شہری رل گئے۔ سارا سارا دن لائن میں کھڑے ہو ہو کر شہری مایوس واپس گھروں کو لوٹ جاتے ہیں۔ من پسند لوگوں اور مبینہ طور پر دکانداروں کو ریلیف سے نوازا جارہا ہے۔ چیف سیکریٹری بلوچستان کمشنر نصیرآباد اور ڈپٹی کمشنر جعفرآباد اس جانب فوری نوٹس لیں، شہریوں کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق حکومت پاکستان نے شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے یوٹیلٹی اسٹور پر سبسڈی دی ہوئی ہے مگر بدقسمتی سے اوستہ محمد کے شہری اس سہولت سے محروم ہیں۔ اوستہ محمد میں یوٹیلٹی اسٹور مالکان کی من مانیاں عروج پر جاری ہیں۔ مبینہ طور پر من پسند افراد اور دکانداروں کو آٹا گھی اور چینی سمیت دیگر سامان فروخت کیا جارہا ہے، شہری شدید حبس میں لائنوں میں کھڑے ہو ہو کر واپس مایوس لوٹ جاتے ہیں۔ اس موقع پر شہریوں کا کہنا تھا کہ ہم علی الصبح یوٹیلٹی اسٹور پر سامان لینے آتے ہیں مگر بدقسمتی سے سارا سارا دن لائنوں میں کھڑے ہوکر خالی ہاتھ گھروں کو لوٹ جاتے ہیں۔ یوٹیلٹی اسٹور مالکان مبینہ طور پر اپنے من پسند لوگوں اور دکانداروں میں آٹا، گھی اور چینی سمیت اشیائے خورونوش فروخت کرنے میں مصروف ہیں۔ ان کا رویہ بھی شہریوں کے ساتھ ٹھیک نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے ٹرکوں پر سامان بھیجا جاتا ہے مگر بدقسمتی سے شہری اس ریلیف سے محروم ہیں۔ یوٹیلٹی مالکان شہریوں کو ریلیف دینے کے بجائے مبینہ طور پر من پسند افراد اور دکانداروں کو ریلیف دینے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے چیف سیکریٹری بلوچستان کمشنر نصیرآباد اور ڈپٹی کمشنر جعفرآباد سے مطالبہ کیا کہ اس جانب فوری نوٹس لے کر ذمے داروں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے اور شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر سخت اقدامات کئے جائیں تاکہ شہریوں کو بھی ریلیف مل سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 17 AUG 2022 Page No. 14

آواران، مسلسل طوفانی بارشوں سے ہر طرف تباہی، لوگ بھیک مانگنے پر مجبور

مشکے، آواران، جھاؤ اور کولواہ کے 90 فیصد افراد مشکلات کا شکار، بچے بھوک سے بلبلا رہے ہیں، اکثر گھروں کے چولہے بجھ چکے ہیں

کسمپرسی کی حالت میں طوفانی بارشوں سے شدید متاثر اور خستہ حال مکانات میں رہائش ناممکن ہوگئی، نقصانات کے ازالے کا مطالبہ

آواران (نامہ نگار) آواران کے سیلاب متاثرین مسلسل بیروزگاری اور حکومت کی عدم توجہی کی بنا پر بھوک و افلاس کا شکار ہیں۔ ڈیڑھ ماہ سے جاری طوفانی بارشوں کے بعد پسماندہ اور آفت زدہ آواران مزید پسماندگی کی جانب گامزن ہے۔ لوگ بھیک مانگنے پر مجبور ہوگئے ہیں، خدارا آواران پر توجہ دے کر اپنے عوام کو بھوک و افلاس سے بچائے۔ انہیں نوکری نہیں دیتے کم سے کم روزگار کے مواقع تو پیدا کریں۔ اس وقت آواران کے 90 فیصد آبادی آواران، مشکے، جھاؤ اور کولواہ کے لوگ سیلابی اور قدرتی آفت کے مشکلات کا شکار ہیں۔ لوگ نان شبینہ کا محتاج

بقیہ نمبر 81 صفحہ 7 پر

فاقوں پر فاقے برداشت کررہے ہیں، بچے بھوک سے بلبلا رہے ہیں۔ اکثر گھروں کے چولہے بجھ چکے ہیں، کسمپرسی کی حالت میں طوفانی بارشوں سے شدید متاثر اور خستہ حال مکانات میں رہائش ناممکن ہوگئی ہے۔ بعض لوگ بنا کسی چھت کے بے سروسامانی کی عالم میں کھلے آسمان تلے اللہ کے آسرے پر زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں۔ PDMA کی امدادی سامان 600 فوڈ و دیگر اشیاء پر مشتمل پیکٹ صرف ایک گاؤں کیلئے بھی ناکافی ثابت ہوئے۔

92 نیوز کوئٹہ

شہر میں مہنگائی کا جن بے قابو، پرائس کنٹرول کمیٹیاں غائب

دکانداروں نے چینی، دالیں، چاول، گھی، آئل، مصالحہ جات اور آٹے کے من مانے نرخ مقرر کردیئے، عوام کی قوت خرید جواب دے گئی

مالی مسائل سے ذہنی مریض بن گئے، مہنگائی کے تناسب سے تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے، پرائس کنٹرول کمیٹیاں فعال بنائی جائیں، شہری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومتی عدم توجہی کے سبب کوئٹہ میں مہنگائی کا جن بے قابو ہوگیا، ناجائز منافع خوروں نے اشیاء خورونوش و دیگر چیزوں کی قیمتوں میں اضافہ کردیا اور عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں جبکہ ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹیاں بھی منظر عام سے غائب ہیں۔ عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں حکومتی عدم توجہی کے سبب مہنگائی عروج پر ہے۔ مارکیٹ میں چینی، دالیں، چاول، گھی، آئل، مصالحہ جات اور آٹے کے نرخ میں ہوشربا اضافہ ہوگیا ہے جبکہ حکومت نے تمام دعووں کے باوجود بھی یوٹیلیٹی اسٹورز میں بھی اشیائے ضروریہ کی قیمتیں بڑھادی ہیں جس کی وجہ سے متوسط طبقے کی قوت خرید جواب دے گئی ہے اور انہیں شدید مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ عوامی حلقوں نے بتایا کہ حکومت نے مہنگائی کے تناسب سے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ نہیں کیا دوسری جانب روزانہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور طبقہ گھریلو ضروریات پوری نہیں کرپارہے ہیں، مالی مسائل سے عوام ذہنی مریض بن گئے ہیں۔ معاشی ماہرین کے مطابق پاکستان میں ایک غریب طبقہ ایسا بھی ہے جنکی ماہانہ آمدن 40 ہزار روپے سے کم ہے۔ ایک سرکاری محکمے میں کلاس چہارم کے فرائض انجام دینے والے لاکھوں، کروڑوں افراد کی ماہانہ آمدن 40 اور 50 ہزار روپے سے کہیں کم ہے۔ لیکن دیہاڑی دار مزدوروں اور مستریوں کی آمدن کا جائزہ لیں تو وہ بھی 50 ہزار سے کم بنتی ہے۔ اگر مزدور یومیہ ایک ہزار لیتا ہے اور مستری 1500 کماتا ہے اور اگر وہ بغیر چھٹی پورا مہینہ کام کرتا ہے جو ممکن نہیں تو پھر بھی ان کی آمدن 50 ہزار سے کم بنتی ہے۔ اور یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ اسے روزانہ کام مل جاتا ہو مہنگائی اتنی زیادہ ہے کہ تعمیراتی کام ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے "اس وقت ملک بھر میں پبلک اور گھروں میں ڈرائیور کے فرائض انجام دینے والے 10 سے 12 ہزار اور پرائیویٹ ٹرانسپورٹ میں کام کرنے والے کو 20 سے 25 ہزار تک اوسط تنخواہ دی جارہی ہے جو اونٹ کے منہ میں زیرے کے برابر ہے۔ عوامی حلقوں نے حکام بالا سے مطالبہ کیا کہ پرائس کنٹرول کمیٹیوں کو فعال بناکر اشیائے خورونوش کی قیمتیں کم کی جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 17 AUG 2022 Page No. 15

کوئٹہ میں تجاوزات کی بھرمار کے باعث ٹریفک جام روز کا معمول بن گیا

تجاوزات کی صورت میں مسائل اور مشکلات کا سامنا عوام بھگت رہے ہیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں تجاوزات کی بھرمار کے باعث ٹریفک جام روز کا معمول بن گیا متعلقہ اداروں نے چپ سادھ رکھی ہے جس کا خمیازہ عوام ٹریفک جام اور تجاوزات کی صورت میں مسائل اور مشکلات کا سامنا کر کے بھگت رہے .... بقیہ نمبر 21 صفحہ 10 پر

ہیں کوئٹہ میں ریڈ زون کے مقام پر دھرنے کے باعث شہر کی مختلف سڑکیں ٹریفک کی آمد و رفت کے لئے بند ہونے کی وجہ سے شہر میں ٹریفک جام کا مسئلہ روز بروز گھمبیر صورت حال اختیار کرتا جا رہا ہے کسی بھی شاہراہ پر احتجاج کے باعث مختلف سڑکوں پر ٹریفک کی روانی میں تجاوزات اور ریڑھی بانوں کی جانب سے پھل سبزیاں اور دیگر سامان فروخت کرنے والے لوگ ریڑھیوں کو سڑکوں کی درمیان تک کھڑا کرنے کے علاوہ فٹ پاتھوں پر قبضہ کر رکھا ہے جس کی وجہ سے پیدل چلنے والوں کو بھی مشکلات درپیش ہیں جس طرح جوائنٹ روڈ کو چمن پھاٹک سے لے کر بے نظیر پل بروری چوک اور دکانی بابا چوک تک ریڑھی والوں نے فٹ پاتھ اور آدھی سڑک پر ریڑھیاں کھڑی کر کے ٹریفک کی روانی کو متاثر کرنے کے علاوہ گھنٹوں ٹریفک جام رہنے کی وجہ سے شہریوں اور علاقہ مکینوں خصوصاً ریلوے کالونی وحدت کالونی ریلوے ہاؤسنگ سوسائٹی ارباب کرم خان روڈ ریسانی روڈ شاہ زمان روڈ کے مکینوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس کے علاوہ مذکورہ روڈ پر قائم ہوٹلوں کے سامنے گاڑیوں رکشوں اور موٹر سائیکل کی غیر قانونی بلا جواز پارکنگ نے بھی ٹریفک کی روانی کو بری طرح متاثر کر رکھا ہے اس کے علاوہ لیاقت پارک کے قریب سڑکوں پر فروٹ بیچنے والوں نے ریڑھیاں کھڑی کر کے قبضہ کر رکھا ہے عوامی حلقوں نے آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ اور ڈی آئی جی کوئٹہ سید فدا حسین شاہ اور ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ عرفان بشیر سے اپیل کی ہے کہ سڑکوں پر غیر قانونی طور پر ریڑھیوں کے ذریعے قبضہ کرنے کا نوٹس لے کر ان کے خلاف کارروائی کر کے ٹریفک کی روانی کو ممکن بنا کر علاقہ مکینوں اور شہریوں کو اس مشکل صورت حال سے نجات دلائی جائے۔

کوئٹہ میں چوری کی وارداتوں میں اضافہ، پولیس وانتظامیہ خاموش تماشائی

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گزشتہ ایک مہینے سے چوری کی وارداتوں میں اضافہ پولیس انتظامیہ... بقیہ نمبر 44 صفحہ 10 پر

خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے گزشتہ شب ڈبل روڈ پر محمد بلال نے اپنے موٹر سائیکل کھڑی کی واپس آیا تو نامعلوم چور لیکر فرار ہو گئے تھے اسی طرح ثمین ٹاؤن کاسی روڈ کے علاقے میں موٹر سائیکل، گاڑی اور گھر سے زیورات کے نصف درجن سے زائد واقعات رونما ہوئے ہیں علاقہ پولیس کو اطلاع کے باوجود گشت بڑھایا جاتا ہے اور نہ ہی ملزمان کو گرفتار کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے چوریوں میں کمی کی بجائے اضافہ ہو رہا ہے شالدرہ میں ایک گھر میں نامعلوم چوروں نے تین موبائل سیٹ چوری کر کے فرار ہو گئے جبکہ قریب گوالمنڈی پولیس تھانہ واقع ہے کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی اسی طرح سریاب سمیت دیگر علاقوں میں بھی چوری کی وارداتوں میں اضافہ ہوا ہے آئی جی پولیس بلوچستان کوئٹہ شہر میں چوری کی وارداتوں میں اضافے کا نوٹس لے تاکہ شہریوں کی جان و مال محفوظ ہوں۔

MASHRIQ QUETTA

ہرنائی میں آج خواتین کی جانب سے احتجاج ہوگا، دھرنا احتجاجی کمیٹی

ہرنائی (پ ر) ہرنائی خوست دھرنا احتجاجی کمیٹی کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ آج بروز بدھ سہ پہر 2 بجے علاقے کی خواتین کی جانب سے احتجاج کیا جائیگا...... بقیہ نمبر 7 صفحہ 10 پر

جبکہ ہرنائی، شاہرگ، خوست میں شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال ہوگی۔ بیان میں تاجروں، دکانداروں، ٹرانسپورٹرز اور تمام عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مذکورہ بالا علاقوں میں احتجاجی دھرنے میں شرکت کرتے ہوئے شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال کو کامیاب بنائیں۔

MASHRIQ QUETTA

پنجگور میں محکموں کی عدم توجہی کے باعث مسائل کے انبار، شہری زندگی مفلوج

دور جدید میں آن لائن بزنس پر زیادہ توجہ دی جارہی ہے لیکن یہاں انٹرنیٹ کی نامعلوم وجوہات کے سبب بندش سے کاروبار بری طرح متاثر ہے

نئے نئے موبائل فون دکانوں میں کارٹون کی طرح پڑے ہوئے ہیں جنہیں گاہک انٹرنیٹ نہ ہونے کی وجہ سے نہیں خرید رہے، حکومت نوٹس لے، عوامی حلقے

پنجگور (آن لائن) بلوچستان کے ضلع پنجگور میں محکموں کی عدم توجہی و غلط پالیسیوں کی وجہ سے کاروبار تباہی کی طرف گامزن ہے دن بدن کاروباری لوگوں میں تشویش بڑھتی جا رہی ہے مختلف کاروبار سے تعلق رکھنے والے لوگوں کا کہنا ہے کہ پنجگور بلوچستان کا کاروباری زون تھا لیکن چند سال ہوئے ہیں یہاں کاروبار تباہ ہو چکی ہے ان کاروباری لوگوں میں موبائل فون شاپ دھاگہ سنٹر میڈیکل اسٹور کاسمیٹکس شاپ جنرل اسٹور ڈیکوریشن سنٹر گفٹ سنٹر نٹ کیفے کالتھ ہاس و دیگر بے شمار کاروباری شخصیت کا کہنا ہے آج کل کے دور میں کاروبار آن لائن سسٹم پر چل رہا ہے دن بدن جدید ساز و سامان مارکیٹ میں آرہے ہیں گاہکوں کی فرمائشوں کو وقتی صورت پورا کرنے کیلئے مختلف کمپنیوں و ڈیلر سے آن لائن فرمائش کرتے ہیں اسی حوالے سے ہم نے لاکھوں روپے کے مختلف سامان اپنے دکانوں پر لگائے کہ کاروبار کریں گے لیکن آن لائن کاروبار کرنے کیلئے انٹرنیٹ کی ضرورت ہے جبکہ پنجگور میں انٹرنیٹ نامعلوم وجوہات کی بنا پر ہر شش ماہ و سال اسے اداروں کی جانب سے بند کر دیا جاتا ہے نہ بازار کے دکانوں میں پی ٹی سی ایل لائن کی سہولت ادارے فراہم کرتا ہے نہ کنکشن ملتا ہے پنجگور میں اس وقت سو دو سو موبائل کی دکانیں ہیں اور اس جدید دور میں ہر موبائل کی قیمت پچاس ہزار سے لاکھ روپے سے کم و بیش ہے ہم نے اپنے کاروبار و دو وقت کی روٹی کمانے کیلئے لاکھوں روپے کے موبائل کراچی و دیگر موبائل ڈیلر سے ادھار میں لے کر اس امید پر کہ انہیں بیچ کر کاروبار کریں گے لیکن جب سے پنجگور میں انٹرنیٹ بند ہے تمام موبائلز دکان میں کارٹون کی طرح پڑے ہیں گاہک کہتے ہیں بڑے بڑے موبائل فون بغیر انٹرنیٹ کے کسی کام کے نہیں ہے، عوامی حلقوں نے حکومت سے نوٹس لینے کی اپیل کی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 17 AUG 2022 Page No. 16

سیلابی صورتحال، وفاق سے بلوچستان کیلئے خصوصی پیکج کی صدائیں !!

اگرچہ حالیہ پری مون سون اور مون سون بارشوں نے فقط بلوچستان ہی نہیں پورے ملک میں نقصانات کئے ہیں تاہم بلوچستان سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ بلوچستان میں نہ صرف انسانی جانوں کا ضیاع سب سے زیادہ ہوا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ زخمی اور متاثرہ افراد کی تعداد بھی سب سے زیادہ ہے یہی نہیں صوبے کے مجموعی انفراسٹرکچر کو غیر معمولی نقصان پہنچا ہے، سینکڑوں کلومیٹر شاہراہیں بارشوں اور سیلابی ریلوں میں متاثر ہوئیں، بجلی کے کھمبے گر گئے، ریلوے ٹریک متاثر ہوئے، رابطہ سڑکیں بہہ گئیں، پل منہدم ہو گئے، سرکاری دفاتر، ہسپتال، مراکز صحت، تعلیمی اداروں کی عمارتیں منہدم ہو گئیں یا گرنے کے قریب ہیں، لوگوں کی کھڑی فصلیں اور باغات تک سیلابی ریلوں میں بہہ گئے، کچے مکانات تو صفحہ ہستی سے مٹ گئے، مال مویشی سیلابی ریلوں کی نذر ہو گئے غرض صوبے کو غیر معمولی ہنگامی حالات کا سامنا ہے مشکل کی ان گھڑیوں میں وفاقی اور صوبائی ادارے متاثرین کو ریسکیو کرنے اور ان کی مداد و بحالی کی سرگرمیوں میں منہمک ہیں روزانہ کی بنیاد پر جائزہ اجلاس منعقد ہو رہے ہیں خود وزیراعظم شہباز شریف بھی بلوچستان کے دو دورے کر چکے ہیں جس کے دوران انہوں نے متاثرہ افراد سے ملاقاتیں کیں اور خود بھی ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا ابھی گزشتہ روز بھی ان کی زیر صدارت فلڈ کوآرڈی نیشن کمیٹی کا جو اجلاس منعقد ہوا ہے اس میں وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اس اجلاس میں اہم فیصلے ہوئے اور وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبے میں سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کی جاری سرگرمیوں پر وفاقی حکومت کا شکریہ بھی ادا کیا ہے تاہم اس کے باوجود جہاں اس بات کی ضرورت بڑھتی چلی جا رہی ہے کہ امداد و بحالی کی جاری سرگرمیوں میں تیزی اور وسعت لائی جائے وہاں یہ صدائیں بھی اٹھ رہی ہیں کہ بلوچستان کے محدود وسائل کے پیش نظر وفاقی حکومت بلوچستان کے لئے خصوصی پیکج کا اعلان کرے تاکہ سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کے ساتھ ساتھ ہونے والے نقصانات کا ازالہ ممکن ہو اور صوبے میں زندگی کو پھر سے معمول پر لایا جائے اس حوالے سے گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی سے ایک قرارداد بھی پاس ہوئی ہے جس میں اس بات کی سفارش کی گئی ہے کہ وفاق سیلاب اور بارشوں سے ہونے والے نقصانات کے ازالے کے پیش نظر بلوچستان کو ساٹھ ارب روپے کا خصوصی پیکج دے قرارداد میں اس رائے کا اظہار کیا گیا ہے کہ بلوچستان کے تقریباً تمام اضلاع میں تباہ کن بارشوں، سیلابی ریلوں اور طوفانی باد و باران کی وجہ سے ہزاروں گھر، سینکڑوں دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے قیمتی جانوں کا ضیاع اور سینکڑوں مال مویشی سیلاب کی نذر ہو گئے، مختلف جگہوں پر سیلابی ندی نالوں میں طغیانی آنے سے مزید تباہی ہوئی جس کی وجہ سے کھجور، انگور، انار اور سیب کے تیار باغات، پیاز اور کپاس کے فصلات اور بندات مکمل طور پر تباہ اور اکثر علاقوں میں بندات ٹوٹ گئے جس کی وجہ سے عوام کی معاشی زندگی بری طرح متاثر ہوئی ہے، اس کے علاوہ ٹیوب ویلز تباہ جبکہ سولر سسٹم تیز آندھی اور ژالہ باری کی وجہ سے ٹوٹ گئے جو استعمال کے قابل نہیں رہے رابطہ سڑکیں بھی تباہ ہوئی ہیں جن پر سفر کرنا محال ہو گیا ہے صوبے کے تمام زمیندار نان شبینہ کے محتاج ہو گئے ہیں کیونکہ صوبے میں حالیہ بارشوں کے باعث بڑے پیمانے پر تباہ کاریاں ہوئی ہیں اور ان نقصانات کا ازالہ صوبائی حکومت کے محدود وسائل کے باعث ممکن نہیں اس لئے قرارداد میں صوبائی حکومت سے سفارش کی گئی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ نقصانات کا ازالہ کرنے کی بابت فی الفور پچاس سے ساٹھ ارب روپے کا خصوصی پیکج دے، نیز آفت زدہ اضلاع کے بجلی، گیس، پانی اور زرعی قرضوں کو معاف کرنے اور صوبے کے زمینداروں کو سبسڈی ریٹ پر دس ہزار ٹریکٹر اور دو سو بلڈوزر فراہم کرنے کو یقینی بنائے۔ قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے اس کے محرکین صوبائی وزراء اور حکومت و اپوزیشن اراکین کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں حالیہ بارشوں کے باعث تاریخی تباہی ہوئی لوگوں کے نقصانات ہوئے اور مجموعی طور پر صوبے کے انفراسٹرکچر کو بھی نقصان پہنچا ان مسائل سے نمٹنے کے لئے بلوچستان حکومت کے پاس وسائل کی کمی ہے اور وفاق کی مدد اور معاونت کے بغیر متاثرین کی امداد و بحالی اور زندگی کو پھر سے معمول پر لانے کے اہداف حاصل نہیں ہو سکتے سو وفاق اس حوالے سے خصوصی پیکج کی منظوری دے۔ ہمیں نہیں معلوم کہ صوبائی حکومت اس قرارداد کی روشنی میں وفاق سے رابطہ کر کے کیا موقف رکھے گی اور وفاقی حکومت صوبائی اسمبلی سے پاس ہونے والی قرارداد پر کیا ردعمل اور ریسپانس دیتی ہے اصولی اور آئینی طور پر صوبائی اسمبلی سے پاس ہونے والی قرارداد پر وفاق لازمی عملدرآمد کا پابند نہیں بلکہ قرارداد کی حیثیت ایک سفارش کی ہوتی ہے دیکھنا یہ ہوگا کہ صوبائی اسمبلی کی سفارشات، آراء اور تجاویز کی روشنی میں کیا اقدامات اٹھائے جاتے ہیں تاہم یہاں ایک دوسرے سے جڑے دو اہم ترین نکات کا ذکر لازمی ہے پہلا نکتہ یہ ہے کہ روز اول سے وفاقی حکومت بلوچستان حکومت کے ساتھ کھڑی ہے وفاقی حکومت نے صوبے کی ہر ممکن مدد اور معاونت کی ہے اور اب بھی یہ عمل جاری ہے جس کا اعتراف خود وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے بھی کیا ہے اور وزیراعظم اور وفاقی حکومت کا شکریہ ادا کیا ہے جبکہ دوسرا نکتہ یہ ہے کہ وفاقی حکومت کے جاری ریسکیو، امداد اور بحالی کی سرگرمیوں میں مزید تیزی اور وسعت لانے کی ضرورت ہے پچاس ساٹھ ارب روپے کے خصوصی پیکج کا صوبائی اسمبلی کے فلور سے مطالبہ ہوا ہے ہمیں نہیں لگتا کہ اس پر من و عن عملدرآمد ہوگا کیونکہ وفاقی حکومت کو بھی وسائل کی کمی کا سامنا ہے البتہ ہمیں یہ قوی امید ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف کی ہدایات اور احکامات کی روشنی میں متاثرین کی امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے گی اور صوبوں کے ساتھ سروے تین ہفتوں میں مکمل کر کے جامع اور مصدقہ ڈیٹا سامنے لایا جائے گا تاکہ یہ تو پتہ چلے کہ کس صوبے میں کس قدر نقصانات ہوئے اس کے بعد اس سروے کی روشنی میں جامع اور ہمہ گیر اقدامات کو یقینی بنایا جائے ہمیں قوی امید ہے کہ اگر وفاقی حکومت اسی محنت، لگن، تندہی اور عزم کے ساتھ صوبائی حکومت کی معاونت اور سرپرستی کرتی رہی تو متاثرین کی امداد و بحالی اور متاثرہ علاقوں میں زندگی کو معمول پر لانے میں زیادہ دیر نہیں لگے گی بس سنجیدگی، محنت، خلوص اور دوٹوک اقدامات کی ضرورت ہے جس کے حوالے سے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں ہونا چاہئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Azadi Qta

Bullet No. 6 Dated: 17 Aug 2022 Page No. 17

بلوچستان میں انسانی بحران سیاست کی نذر کیوں؟

بلوچستان میں بارش اور سیلابی ریلوں کی تباہ کاریاں جاری ہیں اس وقت اگر ملک میں سب سے بڑا کوئی مسئلہ ہے تو وہ بلوچستان میں قدرتی آفت کا ہے جو عوام پر قیامت بن کر ٹوٹی ہے بلوچستان کا نصف سے بھی زیادہ علاقے بری طرح متاثر ہیں لوگوں کا سب کچھ حالیہ بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ختم ہو کر رہ گیا ہے اب ان کے پاس کچھ بھی نہیں بچا ہے۔ مالی نقصانات کے ساتھ جانی نقصان بھی بہت ہوا ہے۔ مگر افسوس کہ اس وقت بلوچستان پر زیادہ توجہ نہیں دی جارہی ہے سارا معاملہ سیاست کی نذر ہو رہا ہے سیاست ہمارے یہاں بہت ہوتی رہتی ہے اور یہ سلسلہ چلتا رہے گا شاید اس تناؤ میں کمی نہ آئے۔ افسوس کی بات ہے کہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان ایک ایسی جنگ چھڑ گئی ہے کہ ملک کے سب سے بڑے حصے کی تباہی سب کی نظروں سے اوجھل ہو کر رہ گئی ہے مین اسٹریم میڈیا سے لے کر وفاق اور سینیٹ میں بھی اس کا کوئی تذکرہ نہیں ہو رہا جب ہر پریس کانفرنس سیاست پر ہو رہی ہے ایک دوسرے پر شدید ترین الزامات لگائے جارہے ہیں۔ ستر سال سے زائد عرصہ ہو گیا کبھی میثاق جمہوریت تو کبھی میثاق معیشت کی بات ہوتی ہے اور جو اس ملک کی معیشت، سیاست میں اہم کردار عوام ہیں ان کا کوئی پرسان حال نہیں ہے، خدارا اپنی سیاست کے ساتھ بلوچستان پر توجہ دیں یہ سب کی ذمہ داری ہے اور بارہا یہ تذکرہ کیا گیا ہے کہ بلوچستان کے حالیہ بحران کو سنجیدگی سے لیا جائے، بڑے پیمانے پر انسانی بحران جنم لے رہے ہیں یہ صوبائی حکومت کے اکیلے کی بس کی بات نہیں ہے محدود وسائل میں رہتے ہوئے صوبائی حکومت اور محکمے اپنا کام کر رہے ہیں مگر وفاق سمیت دیگر اداروں کو آگے بڑھنا چاہئے۔ حالیہ سیلابی ریلوں سے بلوچستان کے علاقوں موسیٰ خیل، بارکھان اور کوہلو میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے، موسیٰ خیل میں مکانات گرنے سے 7 افراد جاں بحق اور 7 افراد ریلے میں بہہ گئے۔ سیلابی ریلے کے باعث درجنوں گھر ملبے کا ڈھیر بن گئے، کوہلو میں متعدد ندیوں میں طغیانی آنے سے کئی سڑکیں زیر آب آگئیں، درجنوں دیہات کا ضلعی ہیڈ کوارٹر سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ تحصیل درگ میں 2 ڈیم ٹوٹنے سے 100 سے زائد مکانات تباہ ہو گئے، ڈپٹی کمشنر کے مطابق لورالائی سے امدادی ٹیمیں تحصیل درگ پہنچنا شروع ہو گئی ہیں، درگ میں مواصلاتی نظام شدید متاثر ہوا ہے اور 5 ہزار سے زائد مویشی بھی بہہ گئے ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق شمال مشرقی بلوچستان میں مون سون کا طاقتور سسٹم موجود ہے جس سے موسلا دھار بارشیں متوقع ہیں یعنی مزید صورتحال گھمبیر ہونے کے خطرات موجود ہیں لہٰذا اس جانب تمام تر توجہ مبذول کی جائے تاکہ بلوچستان کے عوام کا بھلا ہو سکے۔ دوسری جانب وزیراعظم کی زیر صدارت سیلاب متاثرہ علاقوں پر قائم ریلیف کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں وزیراعظم نے ہدایت کی کہ متاثرہ خاندانوں کو 3 دن کے اندر 50 ہزار روپے فی کس امداد فراہم کی جائے، سیلاب متاثرہ خاندانوں کو رقم بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے دی جائے۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ متاثرین کو امداد کی فراہمی کے طریقہ کار کو شفاف رکھا جائے، کیش امداد کی فراہمی الیکٹرانک ٹرانسفر کی جائے، امداد تقسیم کا لائحہ عمل کمیٹی طے کر کے رپورٹ دے گی۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ سیلاب نقصانات کے تخمینے کے لیے صوبوں کے ساتھ مشترکہ سروے 3 ہفتوں میں مکمل کیا جائے۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف سے درخواست ہے کہ بلوچستان پر زیادہ توجہ دیں کیونکہ اس وقت سب سے زیادہ متاثر بلوچستان ہوا ہے امید ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان کو نظر انداز نہیں کرے گی۔

وزیراعلیٰ کی جانب سے ایک بار پھر مذاکرات کی مخلصانہ پیشکش

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے پھر کہا ہے کہ وہ سب سے مذاکرات کے حامی ہیں لیکن دہشت گردی اور سیکورٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتے۔ لاپتہ افراد کا معاملہ ہر فورم پر اٹھایا جائے گا آزادی جیسی نعمت کی قدر کرنا اور لسانی علاقائی صوبائی اور دیگر تقریبات سے نکل کر ایک قوم بننے کی ضرورت ہے جشن آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب میں ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے شدید جانی و مالی نقصان ہوئے دو سو کے قریب افراد لقمہ اجل بن چکے امدادی سرگرمیوں کے دوران ہیلی کاپٹر حادثہ میں کور کمانڈر سمیت کئی سینئر فوجی افسر شہید ہو گئے سیلاب سے مواصلات کے نظام کو بھی ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ متاثرین کی بحالی اور آبادکاری کے لئے وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر کام کریں گے بلوچستان کی تاریخ میں ایسی بارشوں کی مثال نہیں ملتی ہماری حکومت متاثرین کی اپنے وسائل سے بڑھ کر مدد کرے گی۔ وزیراعلیٰ قدوس بزنجو اس سے قبل بھی ناراض بلوچوں کو مذاکرات کی پیشکش کر چکے ہیں لیکن اس کا مثبت جواب نہیں ملا یہ معاملہ اتنا پیچیدہ ہو چکا ہے کہ اسے حل کرنے کے لئے غیر معمولی کوششیں درکار ہونگی۔ وزیراعلیٰ نیک نیتی کے ساتھ بلوچستان کو درپیش تمام مسائل حل کرنے کا پختہ عزم رکھتے ہیں اور ان کا یہ جذبہ قابل ستائش ہے۔ انہوں نے مسائل کے حل کے حوالے سے لسانی علاقائی صوبائی اور دیگر تفرقات سے باہر نکل کر ایک قوم بننے کی ضرورت پر زور دیا ہے لیکن بدقسمتی سے آج وطن عزیز تقسیم در تقسیم کا شکار ہے۔ یہ تقسیم عوامی اور سیاسی سمیت ہر سطح پر اور ہر شعبے میں موجود ہے اور اس میں کمی کی بجائے مسلسل اضافہ ہو رہا ہے ان حالات میں بلوچستان کو درپیش پیچیدہ مسائل حل کرنا ایک بہت بڑا چیلنج ہے اس مقصد کے حصول کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کا باہمی تعاون اور ان کا ایک صفحے پر ہونا بہت ضروری ہے وزیراعلیٰ نے صوبے میں سیلاب کی تباہ کاریوں کا بھی ذکر کیا ہے بلاشبہ بلوچستان کو سیلاب اور بارشوں کی ایسی غیر معمولی تباہ کاریوں کا سامنا ہے جس کی مثال نہیں ملتی۔ سیکڑوں افراد اس قدرتی آفت سے لقمہ اجل، لاکھوں بے گھر ہو چکے ہیں ایک درجن سے زائد ڈیمز، شاہراہیں اور بڑی سڑکیں ٹوٹ گئیں، چھوٹی رابطہ سڑکوں کی تعداد تو اس سے کئی گنا زیادہ ہوگی یہ اتنی بڑی تباہی ہے جس کا ازالہ وفاقی حکومت اور دوست ممالک کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں البتہ اب تک صوبائی حکومت نے بین الاقوامی امداد کی اپیل نہیں کی جس کا مطلب یہ ہے وہ وفاقی اور صوبائی حکومت کی اشتراک سے تباہ کاریوں کا مقابلہ کرنے کی حکمت عملی پر گامزن ہے۔ باوقار قوموں کا یہی وطیرہ ہونا چاہیے کہ وہ اپنے مسائل سے خود نمٹنا سیکھیں۔ بلوچستان کو درپیش سیاسی اور غیر سیاسی مسائل بہت سنجیدہ، پیچیدہ اور گھمبیر نوعیت کے ہیں اور ان کا حل آسان نہیں لیکن اگر صوبائی حکومت تمام اسٹیک ہولڈر اور صوبے کے عوام مسائل کے حل کا پختہ عزم کر لیں تو منزل کا حصول آسان ہو جائے گا۔

سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا سروے شروع

بلوچستان میں سیلاب اور بارشوں سے ہونے والے نقصانات کا سروے شروع کر دیا گیا ہے۔ مشترکہ سروے کے دوران ہر متاثرہ خاندان تک رسائی یقینی بنائی جائے گی انہیں پہنچنے والے جانی و مالی نقصانات اور انفراسٹرکچر کو ہونے والی تباہی کے حوالے سے تفصیلی رپورٹ تیار کی جائے گی جس کی روشنی میں بحالی اور آبادکاری کا عمل شروع کیا جائے گا، وزیراعظم کی ہدایت پر سروے کے لئے پاک فوج کا تعاون بھی حاصل کیا گیا ہے تاکہ شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ بارشوں اور سیلابوں کی تباہ کاریوں کا جائزہ لینے اور حتمی رپورٹ کی تیاری کے لئے یہ سروے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ سیلاب سے بلوچستان کے تقریباً تمام اضلاع اور علاقے متاثر ہیں کچھ بہت زیادہ تو کچھ کم لیکن ہر علاقے میں تباہی و بربادی اپنے نقوش چھوڑ کر گئی ہے متاثرین کی آبادکاری اور انفراسٹرکچر کی بحالی کے کام اولین ترجیح کے حامل ہیں جنہیں جلد سے جلد پایہ تکمیل تک پہنچنا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 AUG 2022 Page No. 19

وفاق اپنے وسائل سے سیلاب زدگان کی بحالی یقینی بنائے گا

وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب متاثرہ خاندانوں کو 3 دن کے اندر 50 ہزار روپے فی خاندان امداد فراہم کرنے کی ہدایات جاری کر دیں اور کہا ہے کہ سیلاب زدہ علاقوں میں تمام متاثرہ گھرانوں کو 30 ہزار کی بجائے 50 ہزار روپے فوری طور پر فراہم کیے جائیں، سیلاب متاثرہ خاندانوں کو 50 ہزار کیش کی رقم این ڈی ایم اے کی سرپرستی میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام فراہم کرے متاثرین کو امداد کی فراہمی کے طریقہ کار کو شفاف رکھا جائے، کیش امداد کی فراہمی الیکٹرانک ٹرانسفر کے ذریعے کی جائے اور یقینی بنایا جائے کہ حق دار کو اسکا حق ملے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب زدہ علاقوں پر قائم ریلیف کوارڈینیشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں وفاقی وزراء مفتاح اسماعیل، احسن اقبال، مریم اورنگزیب، مرتضیٰ جاوید عباسی، مولانا اسعد محمود، مشیر وزیر اعظم قمر الزمان کائرہ، چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل اختر نواز اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر ہاؤسنگ مولانا عبدالواسع، وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو، رکن بلوچستان اسمبلی ثناء اللہ بلوچ کی وڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بارشوں کے حالیہ سلسلے کی وجہ سے سیلاب سے ہوئے نقصانات کے تخمینے کیلئے صوبوں کے اشتراک سے سروے اس سلسلے کے بعد شروع کیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سروے کی تکمیل تک حکومت بی آئی ایس پی کے تحت متاثرہ خاندانوں کو 30 ہزار روپے کا فوری ایمرجنسی کیش ریلیف فراہم کرے گی۔ جس پر وزیراعظم نے ریلیف کی رقم کو 30 ہزار سے بڑھا کر 50 ہزار کرنے اور این ڈی ایم اے کو اس آپریشن کی نگرانی کرنے کی ہدایات جاری کیں اجلاس کو وزیر اعلیٰ بلوچستان اور صوبائی چیف سیکرٹری کی طرف سے بلوچستان میں جاری بارشوں کے حالیہ سلسلے کے نتیجے میں جانی و مالی نقصان اور صوبائی حکومت کے متاثرین کیلئے ریسکیو اور ریلیف کے اقدامات سے بھی تفصیلی طور پر آگاہ کیا گیا۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ 50 ہزار کیش امداد کی تقسیم کا لائحہ عمل فلڈ ریلیف کوارڈینیشن کمیٹی آج شام تک طے کرکے رپورٹ پیش کرے۔ وزیراعظم نے بتایا کہ سیلاب کے نقصانات کے تخمینے کیلئے صوبوں کے ساتھ مشترکہ سروے کو 5 کی بجائے 3 ہفتوں میں مکمل کیا جائے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی صوبائی حکومتیں سیلاب متاثرین کی بروقت امداد کیلئے این ڈی ایم اے سے جلد از جلد مشترکہ سروے سے متعلق تعاون اور تاریخوں کے حوالے سے رابطہ یقینی بنائیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ یہ صوبائی حکومتوں کی صوابدید ہے کہ وہ وفاقی حکومت کی سیلاب متاثرین کیلئے امدادی کوششوں کا حصہ بنیں تاہم وفاقی حکومت اپنے وسائل سے سیلاب متاثرین کی امداد اور بحالی کو یقینی بنائے گی۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ وفاقی وزیر اطلاعات اس حوالے سے آگاہی مہم کیلئے جامع پلان مرتب کرے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان [redacted] القدوس بزنجو نے کہا ہے کہ اس وقت شدید بارشوں اور سیلاب سے پورا صوبہ متاثر ہے جانی نقصان کے علاوہ لوگوں کے مکانات اور اراضیات کو شدید نقصان پہنچا ہے حکومت کی اولین ترجیح متاثرین کو فوری امداد کی فراہمی انکی بحالی اور نقصانات کا ازالہ ہے حکومت متاثرین کی ہر لحاظ سے مکمل دادرسی اور انکے نقصانات کے ازالہ کے لی؟ پرعزم ہے بارشوں اور سیلابی ریلوں کی وجہ سے جاںبحق ہونے والے افراد کے لواحقین کو معاوضوں کے چیک تقسیم کردی گئی ہیں اور یہ پہلی مرتبہ ہے کہ قدرتی آفت میں جاںبحق افراد کے لواحقین کو اتنی قلیل مدت میں مالی معاونت ملی ہو وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت محدود وسائل کے باوجود متاثرین کی بحالی سے کسی صورت پیچھے نہیں ہٹے گی ہم نے متاثرین کی بحالی کے عمل کو اپنی ترجیحات کا حصہ بنادیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا ہم نے پورے صوبے کو دیکھنا اور متاثرین کی مدد کرنی ہے لہٰذا ڈپٹی کمشنر نقصانات کا صحیح تخمینہ لگا کر حقیقی اعداد و شمار تیار کریں اور اپنے ضلع کی حقیقی ضروریات پیش کریں تاکہ حقداروں تک انکا حق پہنچ سکے اس موقع پر چیف سیکریٹری کی تجویز پر اجلاس میں نوجوان افسران پر مشتمل خصوصی ٹیموں کی تشکیل کا فیصلہ کیا گیا خصوصی ٹیمیں نقصانات کے سروے میں متاثرہ اضلاع کی انتظامیہ کو معاونت فراہم کرینگی اس اقدام کا مقصد سروے کے کام کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنا ہے۔

بلوچستان بارشیں سیلاب، 11 افراد جاں بحق

صوبہ بلوچستان میں مون سون کی تباہ کاریاں جاری ہیں، کوہ سلیمان سے ملحقہ علاقوں میں مسلسل آٹھ سے 10 گھنٹے تک طوفانی بارش نے موسیٰ خیل، بارکھان اور کوہلو کے اضلاع کو متاثر کیا، موسیٰ خیل کے درجنوں دیہات زیر آب آگئے جبکہ سیلابی ریلوں میں بہہ کر 11 افراد ہلاک اور تین زخمی ہوگئے اور یوں صوبے میں جاں بحق افراد کی مجموعی تعداد بڑھ کر اب 196 تک پہنچ چکی ہے۔ بلوچستان حکومت کا کہنا ہے کہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے ازالے اور متاثرین کی بحالی کے لیے کم از کم 35 ارب روپے کی ضرورت ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں بارش ہوئی۔ ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل یاسر دشتی نے عرب ویب سائیٹ کو بتایا کہ سلیمان پہاڑی سلسلے میں گزشتہ روز آٹھ سے 10 گھنٹے مسلسل اور طوفانی بارش ہوئی جس کی وجہ سے پہاڑوں سے آنے والے پانی نے ریلوں کی شکل میں آبادیوں کا رخ کرلیا۔ ان کا کہنا تھا کہ تحصیل درگ اور تحصیل راڑہ شم سب سے زیادہ متاثر ہوئے اور سینکڑوں مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کے مطابق کنگری، توئی سر، درگ، زمری، تیر ایسوٹ میں نو افراد ہلاک ہوئے جن میں دو بچے چھت گرنے سے اور باقی سات افراد سیلابی ریلوں میں بہنے سے جاں بحق ہوئے۔ تمام افراد کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے مطابق بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے جاں بحق افراد کی مجموعی تعداد 196 تک پہنچ چکی ہے۔ ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل نے بتایا کہ ضلع کے بیشتر دیہاتوں کا آپس میں رابطہ منقطع ہوگیا ہے۔ درگ تا موسیٰ خیل کا راستہ جو ضلع کو پنجاب سے ملاتا ہے، اب تک ہر قسم کی ٹریفک کیلئے بند ہے تاہم کنگری کے راستے کو جزوی طور پر بحال کردیا گیا ہے۔ یاسر دشتی کے مطابق ایک ڈیم بھی پانی کا دباؤ برداشت نہ کرتے ہوئے ٹوٹ گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 17 AUG 2022 Page No. 21

Monsoon tree plantation

Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo inaugurated the Monsoon Plantation Campaign 2022 by planting a pine tree in the Chief Minister Secretariat on Sunday. He directed students and civil society to be included in the tree planting campaign. He said that losses have been caused by the recent rains, but the drought of the last ten years has also ended and the rise of the underground water level would have positive effects on the agriculture and forestry sectors. He directed that more important than planting trees was the care of trees which should be ensured in every case. Twice in a year tree plantation campaigns are formally carried out across the province, aiming at increasing the number of trees to protect the environment from degradation. Every year millions of rupees are spent on tree plantation campaigns but regrettably the number of trees within the city and out of the city are shrinking which is in fact a natter of serious concern. Therefore, every year the forest cover of entire country is shrinking. The loss of forest cover exacerbates the effects of climate change, opening the door to flash floods and soil erosion, thereby lowering crop yields, destroying local economies and disrupting food supply patterns on a wider scale. Pakistan has only 5.7pc forest cover as opposed to the recommended 25pc. At between 0.2 and 0.5pc, this country has one of the highest deforestation rates in the world and the second highest in the region after Afghanistan. Expanding urbanisation, industrialization, an increasing population and a powerful, politically well-connected timber mafia form a lethal combination that is stripping the land of its precious forest cover. Trees act as lungs for the earth and help in cooling down the atmosphere, while working as a barrier to mitigate the impact of natural disasters such as floods, heatwaves and heavy rains. Climate change is upon us and Pakistan is among the countries most vulnerable to its potentially devastating effects. It is essential that the government must restore the ban on forest cutting and drastic measures are needed to control the activities of the timber mafia, and ensure strict punishment for those violating government law and endangering the environment. The climate change department should make sure that local communities in remote areas have access to alternative fuel so that they do not cut down trees for firewood; communities must also be educated on the importance of environmental conservation. Moreover, there must be a procedure to monitor the newly planted trees and authorities concerned must be asked about the nourishment of plants.

بلوچستان میں بارشوں سے تباہی، امداد کے منتظر متاثرین کی نظریں حکومت پر

کوئٹہ سے رضاالرحمان کا تجزیہ

بلوچستان میں مون سون بارشوں سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے، بلوچستان اسمبلی میں حکومت اور اپوزیشن ارکان نے مشترکہ قرارداد منظور کرتے ہوئے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر بلوچستان کیلئے 50 سے 60 ارب روپے کے پیکج کا اعلان کیا جائے۔ بارشوں، سیلاب اور قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے قائم صوبائی ادارے پی ڈی ایم اے اور اضلاع کی انتظامیہ کی ناقص کارکردگی پر انگلیاں اٹھ رہی ہیں۔ بعض ارکان اسمبلی نے بھی پی ڈی ایم اے کی کارکردگی پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ ان کے حلقوں میں لوگوں تک ریلیف کا سامان نہیں پہنچا، سڑکیں اب بھی منقطع ہیں۔ جمعیت کے رکن اسمبلی مولوی نور اللہ نے اسمبلی میں اس حوالے سے احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ پی ڈی ایم اے ان کے حلقے میں تقسیم کی گئی امدادی اشیاء کی رپورٹ ایوان میں جمع کرائے جبکہ جے یو آئی کے ہی ایک اور رکن اسمبلی یونس زہری نے دعویٰ کیا کہ بلوچستان کے دوسرے بڑے ضلع خضدار میں ایک روپے کا سامان بھی لوگوں کو نہیں ملا۔ وزیراعظم میاں شہباز شریف کے دورہ قلعہ سیف اللہ کے موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ناقص کارکردگی اور متاثرین تک راشن اور دیگر اشیائے ضرورت نہ پہنچنے کی شکایت پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کے خلاف کارروائی تو فوری طور پر کی لیکن اس کے بعد صوبے کے دیگر متاثرہ علاقوں میں لوگوں کی شکایات کے باوجود کوئی ایکشن دیکھنے میں نہیں آیا۔ اب بھی کئی متاثرہ علاقوں سے ایسی شکایات موصول ہو رہی ہیں تاہم حکومتی ایوانوں میں خاموشی چھائی ہوئی ہے۔ بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب کے باعث صوبے کا کوئی ضلع محفوظ نہیں رہا۔ مالی نقصانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے، وفاقی وصوبائی حکومتوں کے ساتھ ساتھ بعض این جی اوز و پرائیویٹ ادارے بھی متاثرین کی امداد میں مصروف عمل ہیں جبکہ متحدہ عرب امارات کی جانب سے بھی ضلع لسبیلہ اور جھل مگسی میں متاثرین کو راشن اور خیمے فراہم کئے گئے ہیں۔ صوبے کے دیگر متاثرہ علاقوں میں بھی یہ تمام اشیاء مرحلہ وار فراہم کی جائیں گی جہاں حکومتی اور دیگر ادارے بلوچستان کے متاثرہ علاقوں میں عوام

کی مدد کیلئے میدان میں کودے ہوئے ہیں وہاں پاک افواج کے جوان بھی اپنی جانوں پر کھیل کر عوام کی مدد کیلئے خدمات سرانجام دے رہے ہیں جس کی ایک زندہ مثال ضلع لسبیلہ میں امدادی کارروائی کی نگرانی کرنے والے 12 کور کے کمانڈر و سدرن کمانڈ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی، کوسٹ گارڈ کے میجر جنرل خالد، بریگیڈیئر میجر جنرل امجد حنیف نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ اوتھل (بلوچستان) سے کراچی جاتے ہوئے ہیلی کاپٹر کے ایک افسوسناک حادثے میں جام شہادت نوش کی، آج پوری قوم اس افسوسناک واقعہ پر سوگ میں مبتلا ہے تاہم پاک افواج کے ان آفیسران نے جان پر کھیل کر جو تاریخ رقم کی ہے اس سے نہ صرف پاک افواج کا وقار مزید بلند ہوا ہے بلکہ پوری قوم کا اپنے ان شہداء اور پاک افواج کے جوانوں کی خدمات پر سر فخر سے بلند ہوگیا ہے، پاک افواج کے آفیسران اور جوان آج بھی بلوچستان کے دور دراز متاثرہ علاقوں میں انتظامیہ اور دیگر اداروں کے ساتھ مل کر امدادی کارروائیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں جس سے انتظامیہ و دیگر کام کرنے والے اداروں کے اہلکاروں اور خود عوام کا بھی حوصلہ بڑھ گیا ہے جو کہ ایک اچھا تاثر اور نیک شگون ہے۔ سیاسی حلقوں کے مطابق بلوچستان کی حکومت کو بھی چاہئے کہ وہ بیانات کے سہارے چلنے کے بجائے عملی اقدامات کی طرف سنجیدگی سے توجہ دے اور اپنے صوبے کے عوام کی ان مشکل حالات میں جو شکایات

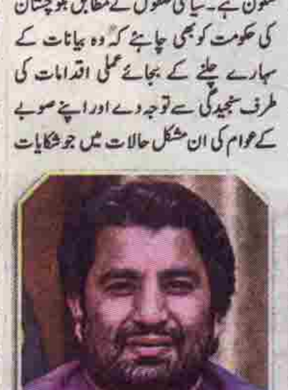

ہیں انہیں دور کرنے کے لئے متعلقہ اداروں کو ایکٹو کرے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں عوامی نمائندوں اور بیوروکریسی کے مابین بھی امدادی کارروائیوں کے حوالے سے کوآرڈینیشن کا فقدان پایا جاتا ہے کیونکہ بعض عوامی نمائندوں کو یہ گلا ہے کہ ریلیف آپریشن میں بیوروکریسی کو فوقیت دی جا رہی ہے اور عوامی نمائندوں کو اعتماد میں نہیں لیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے عوامی سطح پر انہیں سخت تنقید کا سامنا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کو چاہئے کہ وہ اپنے وزراء اور ارکان اسمبلی کو ریلیف آپریشن کے حوالے سے اعتماد میں لیں اور دونوں کے درمیان کوآرڈینیشن کے فقدان کے خاتمے کیلئے اقدامات اٹھائیں۔ بلوچستان اسمبلی نے چوتھا پارلیمانی سال مکمل کرلیا ہے، بلوچستان اسمبلی کے رواں اجلاس میں حکومتی بنچوں کی عدم دلچسپی کی وجہ سے دو اہم بل گزشتہ دنوں کورم ٹوٹ جانے کی وجہ سے پیش نہیں ہو سکے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس وقت بلوچستان اسمبلی میں متحدہ اپوزیشن میر عبدالقدوس بزنجو کی مخلوط حکومت کی حمایت کر رہی ہے اگر اسے فرینڈلی اپوزیشن کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا۔ رواں اجلاس میں ایک نقطے پر حکومت کی مخالفت پر تحریک انصاف کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے اپوزیشن رکن ثناء بلوچ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم سے زیادہ آپ موجودہ صوبائی مخلوط حکومت کے قریب ہیں پھر مخالفت کی وجہ سمجھ نہیں آتی۔ رواں اجلاس کے دوران دو اہم حکومتی بل دو بار ایوان میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی لیکن فرینڈلی اپوزیشن کے ایک رکن و پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے نصر اللہ زیرے نے ایوان میں کورم کی نشاندہی کرتے ہوئے حکومتی ارکان کی یہ کوشش ناکام بنادی۔ بلوچستان اسمبلی کے رواں اجلاس میں جہاں کئی اہم قراردادیں منظور کی گئیں، وہاں بلوچستان میں قومی وصوبائی اسمبلیوں کی نئی حلقہ بندیوں پر اعتراضات کی بھی بازگشت سنائی دی۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رکن نصر اللہ زیرے نے حال ہی میں حلقہ بندیوں پر نظر ثانی کے بعد الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے نئی حلقہ بندیوں کو یکسر مسترد کرتے ہوئے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کی جانب سے احتجاج اور سخت اقدامات اٹھانے کا اعلان کیا اور انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس سے احتجاجاً واک آؤٹ بھی کیا۔ ادھر بلوچستان میں بھی تحریک انصاف کے رہنماؤں کے خلاف کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے تحریک انصاف کی ممنوعہ فنڈنگ کیس کا فیصلہ سنائے جانے کے بعد وفاقی تحقیقاتی ادارے ایف آئی اے نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم سوری سمیت پارٹی کے چار اہم سینئر رہنماؤں کو طلب کرلیا ہے جس میں سابق گورنر بلوچستان سید ظہور آغا بھی شامل ہیں، سابق ڈپٹی اسپیکر قاسم سوری نے ایف آئی اے کی جانب سے طلبی پر بلوچستان ہائی کورٹ میں پٹیشن دائر کردی ہے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 AUG 2022 Page No. 23

لسبیلہ میں سیلاب کی تباہ کاریاں اور حکومتی اقدامات

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کے احکامات کی روشنی میں ضلع لسبیلہ کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں انتظامیہ اور پاک فوج کی زیرنگرانی ریسکیو

تحریر: عبدالواحد

ریلیف آپریشن اور سیلاب متاثرین کو وزیراعظم ریلیف پیکیج کے تحت اقدامات کا سلسلہ جاری ہے گزشتہ دنوں چیف سیکرٹری بلوچستان نے سیلاب متاثرہ ضلع لسبیلہ کا دورہ کیا چیف سیکرٹری ہیلی کاپٹر میں اپنے ساتھ سیلاب زدگان کے لیا ادویات خیمہ جات، راشن اور دیگر ضروری اشیاء لائے چیف سیکرٹری نے اوتھل پہنچ کر سیلاب زدگان کی امداد و بحالی کے اقدامات کا جائزہ لیا حالیہ مون سون بارشوں وسیلاب سے جاں بحق ہونے والے افراد میں سے چار خاندان کے ورثاء میں وزیراعظم پاکستان کے ریلیف پیکیج کے تحت دس دس لاکھ کے چیک بھی تقسیم کیے لسبیلہ دورے میں چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نیڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی جانب سے تیار اور بی ایف پبلک اسکول میں قائم ریلیف کیمپوں کا دورہ اور بےگھر افراد سے ملاقات بھی کی ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن اور ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر نورمحمد قاضی کی جانب سےسیلاب متاثرہ خاندانوں کو طبی سہولیات اور امدادی اشیاء فراہمی کے اقدامات سے آگاہ کیا گیا انہیں بتایا گیا کہ سیلاب متاثرہ اضلاع میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسران کی ڈیمانڈ پر ضروری ادویات فراہم کی گئی ہیں چیف سیکرٹری نیاوتھل دورے میں تمام متعلقہ محکموں کے ضلعی آفیسران سے امداد و بحالی کے حوالے سے بریفنگ لی کمشنر قلات ڈویژن داؤد خان خلجی اور ڈی سی لسبیلہ مراد کاسی نے بریفنگ میں حالیہ مون سون بارشوں سے ہونے والی تباہ کاریوں جانی اور مالی نقصانات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی چیف سیکرٹری کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ حالیہ مون سون بارشوں اور سیلاب سے لسبیلہ میں 29 اموات ہوہ ہیں قومی شاہراہ سے منسلک متاثرہ 75 رابطہ سڑکوں میں 63 کو بحال اور متاثرہ علاقوں میں زمینی رسائی ممکن بنا گ ہ ہے رابطہ سڑکوں کی بحالی سے قبل متاثرہ علاقوں کنراج لیاری لاکھڑا اوڑ کی بیلہ میں پاک آرمی ہیلی کاپٹروں کے ذریعے ریلیف آپریشن پاک فوج کے تعاون سے شروع کیا گیا تھا چیف سیکرٹری کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ لسبیلہ میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے لائیواسٹاک کے پیشے سے وابستہ دیہی علاقوں کے مالداروں کی 30 ہزار مویشیاں سیلابی ریلے میں بہہ گ ہ ہیں ایک لاکھ سے زائد ایکڑ زرعی اراضیات تباہ ہوہ ہیں ابتداء سروے کے مطابق تحصیل کنراج کے پانچ سے آٹھ ہزار لوگ جزوی طور پر اور دو سے تین ہزار لوگ بے گھر ہوے ہیں تحصیل بیلہ کے 52 موضع جات میں سے 10 جار یونیو سروے مکمل ہو چکا ہے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن محدود وسائل میں رہتے ہوئے کوششیں کررہی ہیں چیف سیکرٹری نیاحکامات جاری کیں کہ این ایچ اے اور پاک فوج کے تعاون سے رابطہ سڑکوں کی بحالی یقینی بنانے کیلئے خاص طور سے سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو بلوچستان کو جاری کیے گئے احکامات پر پرائیویٹ ہیوی مشینری کا بروقت بندوبست کیا گیا وزیراعظم پاکستان کے اعلانات کی روشنی میں متاثرہ علاقوں میں نقصانات کی درست اور بروقت ڈیٹا کلیکشن ممکن اور لوگوں کے نقصانات کیازالے کیلئے ریونیو سروے کا سلسلہ تیز کردیا گیا ہے چیف سیکرٹری کے احکامات پر متعلقہ حکام نے آرسی ڈی شاہراہ سے متاثرہونے والی حب ندی پل پر متبادل راستے اور ہائیوے سے ملحقہ پلوں اور متبادل روڈ کی دوبارہ بحالی کا کام شروع کیا ہے لیکن مون سون کی چوتھی اور طوفانی رین اسپیل کی وجہ سے موسم ۔کی لمحہ بہ لمحہ بدلتی صورتحال کے تناظر میں بحالی کے کاموں میں محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کے انجینئرز اور عملےکو مشکلات درپیش آرہی ہیں ڈی جی ہیلتھ بلوچستان کی ہدایت پر سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ملیریا ڈائریا اور اسکن اور دیگر وباہ امراض کی روک تھام کیلئے ایمرجنسی ہیلتھ پلان بنا کرایریا وائز میڈیکل ٹیمیں بھیج کر اضافی میڈیکل کیمپ قائم کیے گئے وباہ امراض پر قابو پانے اور متاثرین کو محفوظ رکھنے خاص طور متاثرین سیلاب زدگان کے بچوں خسرہ ودیگر بیماریوں سے بچاؤ کے حفاظتی ویکسین فراہم کرنے کیلئے محکمہ صحت کے افسران کوآرڈینیٹر ای پی آئی پروگرام بلوچستان ڈاکٹر اختر بلیدی پی پی ایچ آئی کے ڈسٹرکٹ سپورٹ منیجر تنویر آفتاب اے ڈی ایس ایم ساکم۔ بلوچ اور ملیریا کنٹرول پروگرام کے صوبائی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر احمد ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر عارف جعفر اور ضلعی محکمہ صحت کے افسر ڈاکٹر قمرالحق رونجہ سیلاب کی مشکل ترین صورتحال میں اپنی ذمہ داریاں قومی فریضہ سمجھ کر سرانجام دے رہیں ایدھی ویلفیئر فاؤنڈیشن سندھ بلوچستان کے انچارج ڈاکٹر عبدالحکیم لاسی اور لسبیلہ ویلفیئر ٹرسٹ کے رمضان جاموٹ سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ کے عارف لاکھانی اور الخدمت ٹرسٹ جیسے فلاحی ادارے بھی سیلاب متاثرین تک ریلیف کا سامان پہنچانے کے عمل میں انتظامیہ کے شانہ بشانہ کام کررہی ہیں چیف سیکرٹری کی۔ ہدایت ہر ریلیف آپریشن کو شفافیت یقینی بنائے حقدار تک اس کا حق پہنچانے کیلئے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ مراد خان کاسی دن رات مانیٹرنگ کررہے ہیں سیلاب متاثرین کی شکایات کے ازالے کیلئے ڈپٹی کمشنر آفس میں قائم کنٹرول روم کا عملہ تندہی سے فرائض سرانجام دے رہے ہیں پاک فوج کی 44 ڈویژن کے میجر جنرل عنایت حسین بریگیڈیئر فیصل کمانڈر کوسٹ پاکستان نیوی جاوید اقبال بلوچستان کے سیلاب سے سب سے زیادہ متاثرہ ضلع لسبیلہ میں جاری ریسکیو ریلیف آپریشن میں ضلعی انتظامیہ کی بھرپور معاونت اور ہم وطنوں کی مشکل گھڑی میں خدمت کی روایت کو برقرار رکھے میں پیش پیش ہیں واضح رہے کہ حالیہ قدرتی آفت کے موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان نے سیلاب زدگان کی ریلیف اور ریسکیو آپریشن میں ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی سرگرم کاوشوں اور پاک فوج کے اداروں 44 ڈویژن کے میجر جنرل عنایت حسین اور بریگیڈیئر فیصل کے ساتھ ریلیف ریسکیو آپریشن اور سیلاب متاثرہ رابطہ سڑکوں اور پلوں کی بحالی کیلئے کوآرڈینیشن کی تعریف کی ہے اور احکامات جاری کیے ہیں کہ خدمت کے جذبے کو ہر صورت برقرار رکھا جائے چیف سیکرٹری بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا ہے ریلیف اور بحالی کے کام میں کسی قسم کی غفلت کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائیگا چیف سیکرٹری نے متاثرین کی امداد اور بحالی کے کام میں پاک فوج کی حکام کی معاونت کو سراہتے ہوئے ضلعی انتظامیہ اور فوجی حکام کے درمیان قریبی اتحادن اور اشتراک کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 AUG 2022 Page No. 24

گم شدہ جمہوریت

نصیر بلوچ

جمہوریت ایک طرز حکومت ہے جسے آسان الفاظ میں عوام کی حکومت کہی جا سکتی ہے۔ آمریت کے برعکس اس طرز حکمرانی میں تمام فیصلے عوامی نمائندے کرتے ہیں۔ جمہوریت کی دو بڑی قسمیں ہیں: بلاواسطہ جمہوریت اور بالواسطہ جمہوریت۔ بلاواسطہ جمہوریت میں قوم کی مرضی کا اظہار براہ راست افراد کی رائے سے ہوتا ہے۔ اس قسم کی جمہوریت صرف ایسی جگہ قائم ہوسکتی ہے جہاں ریاست کا رقبہ بہت محدود ہو اور ریاست کے عوام کا یکجا جمع ہوکر غور وفکر کرنا ممکن ہو۔ اس طرز کی جمہوریت قدیم یونان کی شہری مملکتوں میں موجود تھی اور موجودہ دور میں یہ طرز جمہوریت سوئٹزرلینڈ کے چند شہروں اور امریکا میں نیو انگلینڈ کی چند بلدیات تک محدود ہے۔

جدید وسیع مملکتوں میں تمام شہریوں کا ایک جگہ جمع ہونا اور اظہار رائے کرنا طبعاً ناممکنات میں سے ہے۔ پھر قانون کا کام اتنا طویل اور پیچیدہ ہوتا ہے کہ معمول کے مطابق تجارتی اور صنعتی زندگی قانون سازی کے جھگڑے میں پڑ کر جاری نہیں رہ سکتی۔ اس لیے جدید جمہوریت کی بنیاد نمائندگی پر رکھی گئی۔ چنانچہ ہر شخص کے مجلس قانون ساز میں حاضر ہونے کی بجائے رائے دہندگی کے ذریعے چند نمائندے منتخب کرلیے جاتے ہیں جو ووٹروں کی طرف سے ریاست کا کام کرتے ہیں۔

جمہوری نظام حکومت میں عوام کے دلوں میں نظام ریاست کا احترام پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں نظام حکومت خود عوام یا عوام کے نمائندوں کے ذریعے پایہ تکمیل تک پہنچتی ہے۔ مگر یہ جذبہ صرف اس وقت کارفرما ہوتا ہے جب عوام کی صحیح نمائندگی ہو اور اراکین مملکت کا انتخاب درست اور شفاف ہو۔

پاکستان کے قیام سے لیکر آج تک بدقسمتی سے جمہوری حکومتوں کو چلنے نہیں دیا گیا۔ پاکستان میں روز اول سے غیر علانیہ آمریت نافذ ہے جبکہ بظاہر جمہوری نظام رائج ہے یہ پاکستان میں جمہوریت کی تاریخ رہی ہے۔ جمہوری نظام میں صوبوں کو جو حق حاکمیت دی جاتی ہے وہ سارے اختیارات صرف کاغذات اور آئینی شقوں میں موجود ہیں لیکن عملی طور پر ویسے ہوتا ہوا نظر نہیں آتا۔ اٹھارویں ترمیم کے بعد صوبوں کو جو اختیارات حاصل ہیں ہر حکومت اس آئینی ترمیم کو روندتا چلا آرہا ہے۔

اس ملک کا سب سے بڑا مسئلہ یہی رہا ہے کہ یہاں قانون پر عمل درآمد نہیں ہوتا، اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ قانون کے محافظ ہی قانون کی دھجیاں اڑاتے ہیں جسکے باعث مسائل کے واحد حل اور ظلم کے خاتمے کو مسلح جدوجہد سے حل کرنا واحد راستہ تصور کرلیا جاتا ہے۔ جب مظلوم قوموں کو ہیچ سمجھا جائے تو صورتحال سنگین تر شکل اختیار کرجاتی ہے اور مظلوموں کے زخموں پر مرہم لگانے کے بجائے ہمارا ملک بلوچوں کے زخموں پر نمک چھڑکنے کا کام بخوبی سرانجام دے رہا ہے۔ 14 اگست کو اسلام آباد میں رقص و سرور کے محافل چل رہے تھے جبکہ بلوچستان میں موت کا رقص جاری ہے۔ ہم نہیں کہتے کہ خوشی نہ منائیں شوق سے منائیں لیکن اگر ذرا ایک نظر بلوچستان کی محرومیوں کی جانب دوڑائیں اور دل میں ایک ذرہ بھی احساس کا ہو تو یہ محض ایک مضحکہ خیز عمل کے کا جشن نہیں۔ بلوچستان کے جن اضلاع کو سیلاب زدہ قرار دیا گیا ہے ان میں ریلیف کا کوئی خاص بندوبست تاحال ممکن نہیں بنایا جاسکا ہے۔ حالیہ سیلابی بارشوں نے پورے بلوچستان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے وفاق کو چاہئے کہ پورے بلوچستان کو نہ صرف آفت زدہ قرار دے بلکہ امدادی سرگرمیوں کو یقینی بنائے اور ان پر تیزی سے عمل درآمد کو یقینی بنائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 7

Dated: 16 AUG 2022 Page No. 26

12 more die in Balochistan amid heavy rains

CM says entire province facing crisis; PM orders BISP to provide Rs50,000 to each affected family

By Saleem Shahid

QUETTA: Heavy rains and flash floods continued to wreak havoc in Balochistan as 12 more people lost their lives in Musakhail and Washuk areas on Monday while many others were swept away in hill torrents and still missing.

Floods washed away another dam in Musakhail area. Two Levies officials were swept away in flash flood while returning from Washuk in their vehicle. Their bodies were later recovered.

Train service has been suspended between Quetta and the rest of the country as the main track between Sibi and Dera Murad Jamali has been washed away in floodwater.

Officials said Musakhail, Nasirabad, Washuk, Dera Bugti, Kohlu, Barkhan, Zhob, Sibi and Harnai districts had been receiving heavy downpour since Sunday evening. This caused massive destruction in Musakhail as floods in seasonal rivers and streams washed away several villages and rendered hundreds of people homeless.

The Musakhail deputy commissioner said that over 12 people were swept away in floodwater after the breaking of Andarpose dam. He said that so far eight bodies had been recovered by rescue teams. Two children were killed in Rarasham area when the roof of their house caved in.

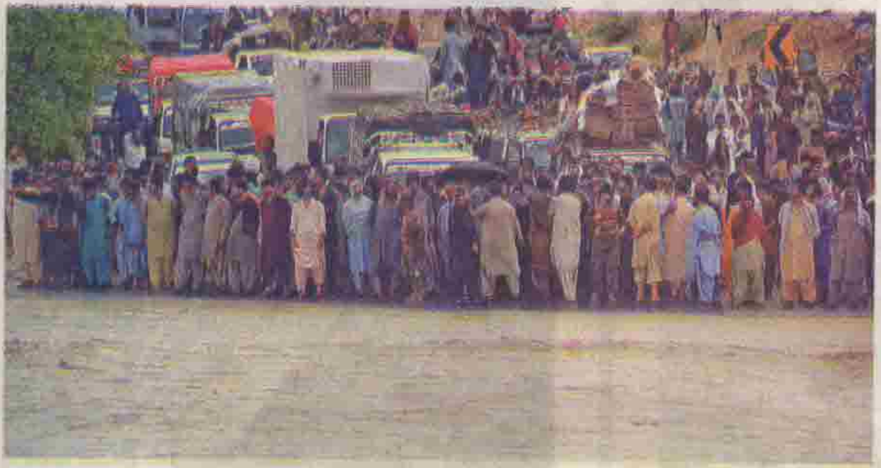

THE highway near Dera Allah Yar has been submerged after Bolan River overflowed its banks, leaving commuters stranded.—Online

The officials said the road network and communication system were badly affected in Musakhail while power supply was suspended in the district. A village in Tilli tehsil was inundated due to breach of a protective dyke which forced the area people to leave their homes.

"Mal Ghshkori and Hambi villages were also affected as another protective dyke was breached," the Sibi deputy commissioner told *Dawn*, adding that 60 houses were damaged in the two villages.

Presiding over a meeting to review the flood situation, Balochistan Chief Minister Mir Abdul Qudoos Bizenjo said the entire province was passing through a very critical situation as torrential rains and flash floods caused massive destruction in almost all the 34 districts, washing away dams, bridges and road structure, besides heavy human losses.

The chief minister attended a meeting of the Relief Coordination Committee, chaired by Prime Minister Shehbaz Sharif in Islamabad, through video link. Mr Bizenjo briefed the meeting on the devastation caused by floods and said the entire province was affected by this natural calamity.

PM Sharif directed the Benazir Income Support Programme to provide Rs50,000 each as relief to the flood-affected families.

Bakhtawar Mian in Islamabad also contributed to this report